جھیل پر ایک گواہی

A TESTIMONY ON THE SEA

اس سے پہلے کہ ہم دُعا کیلئے اپنے سر جھکائیں، میں خُدا کے کلام سے کچھ پڑھنا چاہوں گا۔ میں ہمیشہ اُس کا کلام پڑھنا پسند کرتا ہوں؛ کیونکہ میرے الفاظ ناکام ہو جائیں گے، کیونکہ یہ ایک انسان کے ہیں، لیکن اُس کا کلام ناکام نہیں ہوسکتا۔ اور آپ لوگ جو متن پر، اور باقی باتوں پر نظر رکھتے ہیں، تو آئیں آج رات، متی 14 ویں باب سے تلاوت کرتے ہیں، اور 22 ویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

اور اُس نے فوراً شاگردوں کو مجبور کیا کہ کشتی میں سوار ہو کر، اُس سے پہلے پار چلے جائیں، جب تک وہ لوگوں کو رخصت کرے۔

اور لوگوں کو رخصت کر کے، تنہا دُعا کرنے کیلئے پہاڑ پر چڑھ گیا: اور جب......شام ہوئی، تو وہاں اکیلا تھا۔

مگر کشتی اُس وقت جھیل کے بیچ میں تھی، اور لہروں سے ڈگمگا رہی تھی: کیونکہ ہوا مخالف تھی۔

اور وہ رات کے چوتھے پہر جھیل پر چلتا ہوا، اُن کے پاس آیا۔

شاگرد اُسے جھیل پر چلتے ہوئے دیکھ کر، گھبرا گئے، اور کہنے لگے، کہ بھوت ہے؛ اور ڈر کر چلا اُٹھے۔

یسُوع نے فوراً اُن سے، کہا، خاطر جمع رکھو؛ میں ہوں؛ ڈرو مت۔

(2) آئیں ہم اپنے سر دُعا کیلئے جھکاتے ہیں۔ جبکہ ہمارے سر اور دل خُدا کے حضور جھکے ہوئے ہیں، تو کیا آج رات، یہاں عمارت میں کوئی ضرورت مند ہے، جو اپنے ہاتھوں کو اُٹھا کر چاہے گا، کہ خُدا اُسکو جانے، اور اُسکو دُعا میں یاد رکھا جائے؟ تاکہ خُداوند آپ پر نظر کرے، اور ہم پر رحم فرمائے۔

(3) ہمارے آسمانی باپ، اب ہم تیری حضوری میں، اُسی راہ سے اور خُداوند یسُوع کے نام

میں آتے ہیں۔اور اُس مبارک ضمانت کے وسیلے، جانتے ہیں، کہ تُو نے ہم سے وعدہ کیا ہے، اگر ہم، ''کوئی بھی چیز'' اُسکے نام میں مانگیں گے، تو تُو ہمیں وہ چیز بخش دیگا۔اور ہم اِس کیلئے نہایت شکر گزار ہیں۔ پس اُس ضمانت کے وسیلے جو ہمارے پاس ہے، ہم محسوس کرتے ہیں کہ الفاظ اِس بات کا اظہار نہیں کر سکتے ہیں، اور اِس وقت بھی آپ ہماری سن رہے ہیں۔

(4) اے خُداوند، تُو نے اِن ہاتھوں کو دیکھ لیا ہے۔تُو جانتا ہے کہ اِن کی کیا ضرورت ہے۔تُو سب کچھ جاننے والا، قادرِ مطلق، اور لامحدود خُدا ہے، اور ہم جانتے ہیں کہ تُو لوگوں کے دلوں کو جانتا ہے۔تُو ہمارے خیالوں سے بھی واقف ہے۔اِس سے پہلے کہ ہم کبھی تخلیق کیے جاتے، تُو ہر خیال کو جانتا تھا جو کبھی ہمارے پاس ہوگا، کیونکہ تُو لامحدود ہے۔

(5) اور خُداوند، اِس گھڑی، ہم دُعا مانگ رہے ہیں، اور ہماری تمنائیں تیرے حضور پہنچ رہی ہیں، اسلیئے اے خُداوند، آسمان سے نیچے نگاہ ڈال، اور خُداوند، ہماری درخواستیں اپنے حضور قبول فرما، اور اپنے جلال کی دولت کے مطابق ہمیں جواب دے۔اور یہ بھروسہ عطا کر کہ یہ تیری الٰہی مرضی ہے، پس ہمیں ہمارے دل کی تمنا عطا کر۔اور ہم جانتے ہیں یہ تیری خوشی ہے کہ تُو اپنی مرضی پوری کرے۔

(6) اے خُداوند، آج رات، ایک بار پھر سے اپنی حضوری کا ایک بڑا بہاؤ بخش دے۔بیماروں کو شفا دے۔اور کھوئے ہوئے لوگوں کو بچالے، اور جو گناہ اور بدی میں مردہ ہیں اُنھیں اُٹھا کھڑا کر، اور آج رات، اُنھیں نئی زندگی میں لے آ۔اور ہونے دے کہ ہم یسُوع کو دیکھیں۔ہم یہ دعا اُسکے نام میں مانگتے ہیں، آمین۔

(7) آپ تشریف رکھ سکتے ہیں۔ہمیں افسوس ہے کہ بیٹھنے کیلئے لوگوں کو، ہم جگہ فراہم نہیں کر پا رہے۔اور، پہلی رات ایسا ہوا، اور اُنھوں نے بتایا کہ اُنھیں لوگوں کی بہت بڑی بھیڑ کو واپس بھیجنا پڑا، پس اِس کیلئے ہمیں افسوس ہے۔اور بھائی گرانٹ نے ابھی تک دوسرا کمرہ نہیں بنایا، یا، تو...... مجھے یقین ہے کہ یہ بائیں طرف کی جگہ ہے جسے وہ ہٹانے جا رہے ہیں۔قیمتی، بلکہ بیش قیمت بھائی نے آج مجھ سے کہا کہ میں اِسے سالانہ پروگرام بنانے جا رہا ہوں، تاکہ ڈلاس میں واپس، میں اُس کے چرچ میں جاؤں۔اور اِس گھڑی، یہ ایک عظیم دعوت نامہ ہے، جبکہ دروازے تیزی سے بند ہو رہے ہیں، اور

پھر اِس معاملے میں، یہ آدمی چاہتا ہے کہ میں واپس آؤں اور اِس کو ایک سالانہ عبادت بناؤں۔ میں اِس بات کو سراہتا ہوں۔

(8) آج صبح میرے پاس ان سے رفاقت کرنے کا وقت تھا، جن میں بھائی گورڈن لینڈ سے اور بہت سارے دوسرے شامل تھے۔ بھائی پیری گرین، آج رات یہاں میرے پیچھے بیٹھے ہوئے ہیں، جو بیو ماونٹ میں آنے والی عبادت کے کفیل ہیں۔ ہمارے بہت سے، دوست یہاں موجود ہیں، بھائی ڈان اور اُسکی بیوی بھی موجود ہے۔ہم انھیں یہاں دیکھ بہت خوش ہیں۔ خُدا اِن سب کو برکت دے۔

(9) اب، آج رات سے، بس...... میں اپنے پیغامات کو اتنا سادہ بنانے کی کوشش کر رہا ہوں جتنے سادہ وہ ہوسکیں، تا کہ ایک بچہ بھی پیغامات کو سمجھ سکے۔

(10) کل دو پہر ایک بشارتی عبادت ہے، اور میری خواہش ہے کہ آپ سب آئیں۔

(11) اب اگر آپکے اپنے چرچ میں عبادت ہے، تو، آپ- آپ وہاں ٹھہریں جہاں آپ کی- آپ کی جگہ ہے۔ ہم نہیں چاہتے ہیں کہ کوئی بھی اپنا چرچ چھوڑے، سمجھے...... اور پھر اگر آپ بیمار ہیں اور دُعا کروانے کیلئے آنا چاہتے ہیں، اور آپکے چرچ کی عبادت کل دو پہر کو ہو، تو اِس بارے میں اپنے پاسٹر سے بات کریں، لہٰذا وہ بُرا نہیں مانے گا، آپ سمجھ گئے ہیں۔ اُسے بتائیں کہ ہم یہاں باہمی تعاون کے ساتھ ہیں، تا کہ- تا کہ یسُوع مسیح کے پورے بدن کی مدد کریں جو کہ یہاں ڈلاس میں اور اردگرد مقیم ہے۔

(12) پس، میرا خیال ہے، کہ کل دو پہر، ڈھائی بجے، مجھے ایک بشارتی پیغام دینا ہے۔ اور پھر ہم تمام بیمار لوگوں کیلئے دُعا کریں گے، تمام دُعائیہ کارڈ لیں گے اور وہ چیزیں بھی جو اِس ہفتے رہ گئی تھیں، اُن سب کیلئے دُعا کریں گے۔

(13) اب میرا متن آج رات ایک چھوٹے سے ڈرامائی انداز میں ہے، اور کچھ دیر کیلئے ہے۔ اور آج رات بیماروں کیلئے دُعا کرنے میں، جتنا مجھ سے ہو سکا میں وقت لینے کی کوشش کروں گا۔ میرا سیاق وسباق ہے، ''ڈرومت، میں ہوں،'' یسُوع بول رہا ہے۔ میرا مضمون ہے: جھیل پر ایک گواہی۔

(14) یہ تقریباً دو پہر کے بعد کا وقت تھا، اور سورج غروب ہو رہا تھا جب یہ بات ہوئی، اور

دیکھیں ایک گرم دن تھا جیسا کہ یہاں نظر آ رہا ہے۔

(15) اب یہاں ائیر کنڈیشن خراب ہے، اور وہ اِسے ٹھیک کر رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ میں نے اپنا مضمون اُس بات سے بدل دیا ہے، جس پر میں بولنے جا رہا تھا، تاکہ میں جلدی ختم کر سکوں، اور آپکو اتنی گرمی میں بیٹھنا نہ پڑے۔

(16) وہ عظیم ماہی گیر تھا، جو کچھ اُسکے پاس تھا سارا دن اُس پر غور کرنے کے بعد، وہ یسُوع کو اُسکی عظیم خدمت میں دیکھ رہا تھا۔

(17) اُن دنوں میں اُسکے پیچھے چلنا، مجھے بہت اچھا لگتا۔ مگر، آپ جانتے ہیں، مجھے خوشی ہے کہ مجھے اب بھی وہی کام کرنے کا شرف ملا ہے، اور اُسے کام کرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔ اور اُس وقت کے مقابلے میں آج اُسے دیکھنا بہت بڑی بات ہے۔ مجھے اب بھی اُس پر بہت بھروسہ ہے، اور اُس وقت کی نسبت اب میں زیادہ بھروسہ کر سکتا ہوں، کیونکہ ہمارے پاس ثابت کرنے کیلیئے دو ہزار سال تھے کہ انجیل اب بھی ٹھیک ہے۔ اور دو ہزار سال بعد، وہ اب بھی زندہ ہے، اور وہی کر رہا ہے جو اُس نے اُس وقت کیا تھا، اسلیئے اب ہمارے پاس زیادہ یقین دہانی اور مضبوط ایمان کی بنیاد ہے اُس وقت کی نسبت جو اُن کے پاس تھی۔

(18) کیونکہ، وہ ایک انسان ہوتے ہوئے اِس دعوے کیساتھ چاروں طرف گھوم رہا تھا کہ- کہ اُسے خُدا کی طرف سے بھیجا گیا ہے اور وہ خُدا کا بیٹا ہے، اور دیکھیں خُدا اُس زمانے میں اپنے وعدے کے کلام کی تصدیق، اُس کے وسیلہ کر رہا تھا، اور اُن لوگوں نے کچھ وجوہات کی وجہ سے اُس پر شک کیا۔ وہ لوگ، تھیولوجین تھے! اور آپ غور کریں یہ قابلِ رحم بات تھی، یہ واقعی قابلِ رحم تھی، دیکھیں وہ مذہبی رہنما یقین کر لیتے اگر واقعی خُدا نے اُن کی آنکھوں کو اندھا نہ کیا ہوتا۔ بائبل یہ بیان کرتی ہے۔

(19) کیا آپ جانتے ہیں اُس نے وعدہ کیا ہے کہ وہ آج کے زمانہ میں ایک بار پھر اُنکی آنکھوں کو اندھا کر دیگا، اور وہ اُسے دیکھ نہیں پائینگے۔ کیونکہ وہ ”سنگ دل، تہمت لگانے والے، بے ضبط، تند مزاج، نیکی کے دشمن، ڈھیٹھ، گھمنڈ کرنے والے، اور خُدا کی نسبت عیش وعشرت کو زیادہ دوست رکھنے والے ہوں گے؛ وہ دین داری کی وضع تو رکھیں گے، مگر اُسکے اثر کو قبول نہ کرینگے۔“ اور بالکل ٹھیک

وہی وعدہ پھر سے ہے۔اور آپ مشکل سے بھی کچھ نہیں کر سکتے بلکہ صرف لوگوں پر افسوس کر سکتے ہیں، کیونکہ اُن کی آنکھیں اِس زمانہ میں اندھی ہیں۔وہ کلام جس کا خُدا نے وعدہ کیا ہے وہ ٹھیک اِس زمانہ میں، اِس گھڑی میں رونما ہو رہا ہے،اور ہم ٹھیک اُس پر نگاہیں لگائے ہوئے ہیں اور اُسے دیکھ رہے ہیں۔لیکن جب لوگ دیکھتے ہیں،تو اپنا سر ہلاتے اور چلے جاتے ہیں،اور کہتے ہیں،''مجھے یہ نظر نہیں آتا۔'' یہ ایک قابلِ رحم بات ہے،اور دیکھیں کلام پورا ہو رہا ہے۔اور اِسی طرح ہونا ہے۔

(20) چنانچہ وہ شاگرد خُدا کے چنے ہوئے تھے۔کیا آپ نے دھیان دیا ہے،یسُوع نے اُن کو بتایا،''بنائی عالم سے پیشتر،'' اُس نے اُنکو چنا تھا،وہ خُدا کا مقرر کیا ہوا بیج تھے۔پس جب پریشانیاں آتی ہیں،تو لوگ سوال کرتے ہیں،یسُوع کہاں کس کونے میں ہے،مگر اُن کے پاس کوئی سوال نہیں تھا۔وہ اس بات کو سمجھ نہیں سکے تھے،مگر وہ اتنے پرعزم تھے کہ اُسکے سوا کچھ نہیں جانتے تھے۔''ہمیشہ کی زندگی کے باتیں تو تیرے پاس ہیں۔'' وہ اُسکے ساتھ رہنے کیلیئے پرُعزم تھے، کیونکہ وہ اُس کام کیلیئے مقرر کیئے گئے تھے۔

(21) اور ایسا ہی آج ہے، جو مرد اور عورتیں، ابدی زندگی کیلیئے مقرر ہیں، وہ ابدی زندگی کے پاس آجائیں گے۔''وہ سب جو باپ نے مجھے دیئے ہیں میرے پاس آجائیں گے۔'' یہ اُس کا کلام ہے، اور یہ کبھی ناکام نہیں ہوسکتا۔یہ- یہ خُدا کا کلام ہے۔

(22) اور اب ہم اُن شاگردوں کو دیکھتے ہیں، جنکی اُس دن، اُس پہاڑ کے کنارے اُس بڑے میدان میں بڑی میٹنگ ہوئی تھی۔اور یسُوع نے اُنھیں بتایا،''اب تم مجھ سے پہلے جاؤ،اور جھیل کو پار کرو۔''اور وہ خود دُعا کرنے،تنہا، پہاڑ پر چلا گیا۔اور اُن شاگردوں نے،اپنے دوستوں سے ملنے کے بعد ایسا کیا، میں تصور کرسکتا ہوں کہ اُنھوں نے کیسا محسوس کیا تھا۔

(23) کیونکہ، دوستوں سے ملنا،اور پھر دوستوں سے الگ ہونا؛ اور وہ بھی ٹھیک اُس وقت جب آپ کی اُن سے شناسائی ہو،اور پھر آپ کو الوداع کہنا پڑے۔اور یہ میرے لیے ہمیشہ سے ایک دردناک بات رہی ہے، پوری قوم میں، بلکہ پوری دِنیا میں، دوستوں سے ملنا اور پھر اُن کو چھوڑنا، یہ جانتے ہوئے کہ بہت سارے ایسے ہیں جو آپ کو پھر کبھی نظر نہیں آئیں گے بلکہ عدالت کے روز ہی آپ اُن

سے مل پائیں گے۔اور یہ ایک دردناک بات ہے۔

(24) میں تصور کرسکتا ہوں، کہ-کہ کشتی کنارے پر کھڑی ہے۔اور شمعون پطرس نے، بڑے بڑے مضبوط ہاتھوں اور کندھوں کیساتھ، اُس کشتی کو دھکیل دیا ہے اور جھیل میں آگے کر دیا ہے۔اور اپنے ہاتھ ہلا کر اُنکو الوداع کہہ رہے ہیں جو کنارے پر کھڑے ہوئے تھے۔اور وہ لوگ چلاتے ہوئے کہہ رہے تھے،''پھر آنا اور اُستاد کو ضرور لانا تاکہ ہم سے ملاقات کرے! اور آکر ایک اور بیداری کی عبادت کرنا؛ کیونکہ آج ہم نے بہت زیادہ برکت پائی ہے!'' اور نئے دوست بھی ہاتھ ہلا رہے تھے۔اور پھر وہ باقی شاگردوں کیساتھ اوپر چڑھ گیا،اور شاید اپنے بھائی،اندریاس کے ساتھ بیٹھ گیا اور پتوار اُٹھالی۔

(25) تب-تب کشتیاں ہوا کے ذریعے چلائی جاتی تھیں یا وہ پتوار کے ذریعے چلاتے تھے۔اور پھر ہوسکتا ہے کہ وہ دونوں کشتی کی ایک طرف بیٹھے ہوں،اور ایک طرف دو پتواریں ہوں،اور وہ...... یا دو ایک سیٹ پر ہوں، بلکہ، چھ یا آٹھ پتواریں ہوں گی۔اور وہ وقت پر کھینچ لیتے ہوں گے،اور جب طوفان آتا ہوگا تو وہ کشتی کو اُس کی بلی سے تھام لیتے ہوں گے۔لیکن تب، ہوا نارمل چل رہی تھی،اور وہ ٹھیک کشتی چلا سکتے تھے،اور اُسے کھینچ سکتے تھے۔

(26) اِس واقعے سے ٹھیک پہلے پاک کلام سے نظر آتا ہے، کہ وہاں ایک گرم دوپہر تھی،اور اِس طرح وہاں بہت زیادہ، دھوپ تھی،اور کافی گرمی تھی۔اور سورج غروب ہورہا تھا۔اور پس، اُنھوں نے پتوار چلائی،اور پھر تھوڑا آہستہ ہوئے اور لوگوں کو الوداع کرتے ہوئے کہا،''امید ہے آپ سے پھر ملیں گے،'' اور پھر وہ جھیل میں آگے بڑھتے گئے۔اور سورج غروب ہوگیا،اور شام ہوگئی،اور پھر تھوڑی دیر کے بعد-بعد اندھیرا چھانا شروع ہوگیا۔

(27) اور اُنھوں نے پتوار چلانے کی اچھی رفتار کو-کو پکڑ لیا،اور یہ بڑا مشکل کام ہوتا ہے جب وہ بھاری پتوار جھیل میں ڈوبے ہوتے ہیں۔اور اُن میں سے-سے زیادہ تر ماہی گیر تھے،اور بڑے مضبوط آدمی تھے، جو جھیل سے واقفیت رکھتے تھے۔اور پس وہ توقع کررہے تھے کہ یسُوع کشتی میں بیٹھ کر اُن کے پیچھے، جلدی جلدی آئیگا۔پس، وہ وہاں سے بڑھنے لگے،اور اُنھوں نے ابھی کنارا چھوڑا ہی تھا؛

اور اپنی کشتی کو چلانا شروع کیا تھا، اور پھر وہ آگے بڑھنے لگے۔

(28) شاید نوجوان یوحنا سب سے پہلے بول اُٹھا، کیونکہ وہ اُس گروہ میں سب سے چھوٹا تھا۔ اور ایسا ہوا کہ اُس نے کہا، ''میں تھوڑا تھک گیا ہوں۔ آئیں تھوڑا ساحل کی جانب بڑھیں۔ ایک منٹ ٹھہریں، ہمیں جلد بازی نہیں کرنی چاہیے۔ وہ ابھی تک نہیں آیا ہے، اسلیئے ہمیں تھوڑا انتظار کرنا چاہیے اور ہوا میں تھوڑا سانس لینا چاہیے۔''

(29) اور جیسے ہی وہ اپنا سر نیچے کر کے بیٹھ گیا، اُس نے میٹنگ کی گواہی شروع کر دی۔ اور آج میں بھی اُسی متعلق بات کرنا چاہتا ہوں۔ ممکن ہے سب سے پہلے وہ اُٹھا، اور کہا، ''بھائیو، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ لوگ کیا کہتے ہیں، اور کوئی کتنی بے اعتقادی رکھنا چاہتا ہے، مگر آج کے بعد، میں پُریقین ہو گیا ہوں، ہم کسی دھوکے باز کے پیچھے نہیں چل رہے۔ بلکہ ہم خُدا کے سوا کسی اور کے پیچھے نہیں چل رہے ہیں، کیونکہ کوئی انسان ایسا نہیں کر سکتا جیسا اُس نے آج کیا ہے' لہٰذا وہ خُدا ہے۔ تمہیں معلوم ہے، اُس نے روٹیاں لیں اور اُنھیں توڑا، اور پانچ ہزار مردوں کو سیر کیا، اور میرے لیے یہ بہت حیران کن بات تھی۔ پس آج بھی سوال ہو سکتا ہے،'' اب میں بس اُس کی گواہی کو دہرا رہا ہوں کہ وہ کیا تھی، ''مگر یہ بات طے تھی۔''

(30) کہا، ''میں یاد کر سکتا ہوں کہ برسوں پہلے ایسا ہوا۔ جب میں یردن کے قریب رہا کرتا تھا۔ اور میں ایک چھوٹا لڑکا تھا، مجھے یاد ہے، دوپہر میں، کیسے میری خوبصورت، یہودی ماں مجھے اُٹھا لیا کرتی تھی، اور مجھے اپنی گود میں بیٹھا لیا کرتی تھی اور مجھے، برآمدے میں جھولے دیا کرتی تھی، اور یردن کے کنارے کیساتھ ساتھ پھول کھلے ہوتے تھے۔ اور وہ بیابان کی جانب دیکھا کرتی تھی، وہاں سے اُس بیابان سے ہمارے لوگ چل کر آئے تھے۔ اور وہ مجھے بائبل کی کہانیاں سنایا کرتی تھی۔ اور اُن عظیم کہانیوں میں سے مجھے ایک آج بھی یاد ہے، وہ شونیمی عورت کے متعلق تھی جب اُسکا چھوٹا لڑکا مر گیا تھا، اور۔ اور نبی نے اُس لڑکے کو پھر سے زندہ کر دیا تھا۔ یہ ایک سنسنی خیز کہانی تھی۔

(31) ''مگر اُن سنسنی خیز کہانیوں میں سے ایک کہانی، اور میری ماں مجھے سنائی، وہ کہا کرتی تھی، 'اب دیکھ، یوحنا، تُو ایک چھوٹا لڑکا ہے؛ لیکن جب تُو بڑا ہو جائے، تو میں چاہتی ہوں تُو اسے یاد

رکھنا، کہ، عظیم یہوواہ ہمارے لوگوں کو مصر سے نکال کر لایا تھا، اور دریا کے اُس پار بیابان سے ہوتے ہوئے ہم آئے تھے۔ اور پورے چالیس سال تک، اُنھوں نے بیابان میں سفر کیا، کپڑے لینے، اور کھانا کھانے کیلئے کوئی جگہ میسر نہیں تھی۔ پس خُدا آسمان سے روٹی برساتا تھا، اور ہر رات ایسا ہوتا تھا، اور ہمارے لوگوں کو بیابان میں اسطرح سیر کرتا تھا، کیونکہ وہ اپنے فرض کی راہ پر گامزن تھے، اور عظیم یہوواہ کی پیروی کر رہے تھے۔ اور دیکھ، کسی دِن، یہوواہ اِس زمین پر مجسم ہو کر آئے گا، اور ایک انسان کی صورت میں ہوگا، اور وہ ایک مسح شدہ، مسیح کہلائے گا۔'

(32) ''اور مجھے یاد ہے،'' اُس نے کہا تھا، ''اور ایک چھوٹا لڑکا ہوتے ہوئے، میرا بچکانہ ذہن کیسے یہ سوچ سکتا تھا، اور جاننے کی کوشش کر سکتا تھا، 'کیسے خُدا نے، اُس بیابان میں، اُن سب بیس پچیس لاکھ لوگوں کو کھانا کھلایا ہوگا؟ اُس نے اتنی ساری روٹیاں کہاں سے لی ہونگیں؟' اور میں ماں سے پوچھا کرتا تھا، 'ماں، کیا اُس، یہوواہ کے پاس- پاس آسمان پر بہت زیادہ تنور تھے، اور وہ اُن میں اتنی روٹیاں پکاتا تھا، اور رات کو نیچے اتر کر اُنکو- کو میدان میں، لوگوں کیلئے رکھ دیتا تھا، اور کیا یہوواہ کا بڑا آسمان تنوروں سے بھرا ہوا تھا؟' اور ماں کہتی تھی، 'نہیں، بیٹا، تم ابھی سمجھ میں بہت چھوٹے ہو۔ دیکھو، یہوواہ خالق ہے۔ اُس کو تنوروں کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ صرف بولتا ہے، اور جب وہ بولتا ہے تو اُس کا کلام مجسم ہو جاتا ہے۔ وہ عظیم یہوواہ ہے، اور وہ صرف بولتا ہے۔ اور فرشتے زمین پر، لوگوں میں روٹیاں بانٹ دیتے ہیں۔'

(33) ''اور آج، جب میں نے اُسے وہاں کھڑے دیکھا، تو کیا تم نے اُس کے چہرے پر غور کیا تھا؟ اُس کے ذہن میں کوئی شک نہیں تھا۔ میں اُس کے پیچھے وہاں چٹان پر چڑھ گیا تھا، اور میں نے اُسے روٹی لیتے اور پھر روٹی کو توڑتے دیکھا تھا، اور پھر روٹی ...... اپنے خادموں کو، یعنی ہم کو دی، تاکہ لوگوں میں بانٹ دیں۔ اور جب وہ روٹی توڑنے کیلئے پھر سے پیچھے مڑا، تو روٹیوں کا ٹوکرا پھر سے بھرا ہوا تھا۔ اور ایسا اُس نے سینکڑوں بار کیا، جب تک سب لوگوں کا پیٹ نہ بھر گیا، اور پھر بھی، بھری ہوئی، ٹوکریاں اُٹھائی گئیں۔ میں جان گیا ہوں کہ وہ یہوواہ کے علاوہ کوئی اور نہیں ہے، کیونکہ اُس نے یہوواہ کی طرح کام کیا ہے۔ صرف یہوواہ تخلیق کر سکتا ہے۔ اور میں جانتا ہوں وہ شخص دھوکے باز نہیں

ہے۔صرف ایک ہی تخلیق کرتا ہے، اور وہ یہوواہ ہے۔اور اب، وہ ساری چیزیں جو میں دیکھی ہیں، میں اُن سے مطمئن ہو گیا ہوں۔

(34) ''میں چاہتا ہوں کہ آپ جان لیں کہ میرا دل مکمل طور پر مائل ہو چکا ہے، اور مجھے پورا یقین ہے کہ وہ شخص محض ایک نبی نہیں ہے۔وہ نبی ہے، لیکن وہ نبی سے بڑھ کر ہے۔وہ یہوواہ خُدا کے علاوہ کوئی اور نہیں ہے اور ہمارے درمیان رہ رہا ہے، کیونکہ اُس نے روٹی کو تخلیق کیا ہے، اور اُس میں یہوواہ کی صفات ہیں۔اس میں حیرت نہیں کہ اُس نے کہا، 'اگر میں اپنے باپ جیسے کام نہیں کرتا، تو میرا یقین نہ کرو؛ لیکن اگر میں اپنے باپ جیسے کام کرتا ہوں اور تم میرا یقین نہیں کرتے، تو کاموں کا یقین کرو، کیونکہ وہ میری گواہی دیتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ میں کون ہوں۔' ایسا لگتا ہے کہ لوگ اُسے، آسانی سے پہچان سکتے ہیں۔''

(35) یوحنا مطمئن تھا کہ وہ مسیح ہے، جس کے متعلق یسعیاہ نے کہا تھا، ''اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا، اور اُس کا نام عجیب مشیر، خُدای قادر، ابدیت کا باپ، اور سلامتی کا شہزادہ ہو گا۔'' یوحنا مطمئن تھا کیونکہ اُس نے یہی کچھ دیکھا تھا۔اور وہ نوجوان شخص اپنی گواہی دے رہا تھا۔

(36) اور تقریباً اُسی دوران، شمعون پطرس نے کہا، ''ٹھیک ہے، اب، ایک منٹ ٹھہرو۔اگر ہم نے گواہی کی میٹنگ شروع کر لی ہے، تو پھر میں بھی کچھ کہنا پسند کروں گا۔تمہیں معلوم ہے، کہ میں تمام باتوں پر شک کرنے والا تھا، جبکہ میرے بھائی اندریاس نے، یوحنا نبی کی بیداری کی عبادت میں شرکت کی تھی، اور اُس نے گواہی دی تھی کہ مسیح آنے والا ہے اور وہ اُسے متعارف کروائے گا۔اور میں اس بات پر شک کرتا تھا جو اندریاس نے مجھے بتائی تھی، کیونکہ میں نے کئی اقسام کے مسیحاؤں کی کہانیاں سن رکھی تھیں اور وغیرہ وغیرہ۔

(37) ''مگر آپ تمام بھائیوں کو میرا بوڑھا والد یاد ہو گا۔اُس کا نام یوناہ تھا۔اور آپ کو اُس کے بارے یاد ہو گا، کہ وہ کس قدر کٹر ایماندار تھا۔مجھے وہ بات یاد ہے ماں باپ، اور ہم سب، زندگی بسر کرنے کیلئے مچھلیاں پکڑ رہے تھے، لیکن ہم کوئی مچھلی پکڑ نہیں پائے تھے؛ ہمیں خوراک کی ضرورت تھی، اور کس طرح ہم زمین پر جھک گئے اور خدا کے حضور دُعا کی، 'اے خُدا، آج ہمیں پکڑنے کیلئے

مچھلیاں دے، تاکہ ہم اپنی مچھلیاں بیچ سکیں، اور اپنا قرض اُتار سکیں، اور کھانے کیلئے خوراک حاصل کر سکیں۔' اور پھر طوفان کے دوران، ہم جھیل میں چلے گئے، اور اُس طوفان کا ۔ کا سامنا کیا۔

(38) '' اور والد، میں اپنے باپ کے سفید بالوں کو اُس پشت پر لٹکے ہوئے دیکھ سکتا ہوں، ایک دن وہ کشتی کے کونے پر بیٹھ گیا اور مجھ سے مخاطب ہوا، اور کہنے لگا، 'شمعون، تُو میرا بڑا بیٹا ہے۔ شمعون، تُو جانتا ہے، کہ میں نے ہمیشہ یقین رکھا، کہ میں مسیح کو دیکھوں گا۔ ہمارے لوگ عدن سے اُسکی راہ دیکھ رہے ہیں۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کتنی دیر اور ہے، مگر ہم پُریقین ہیں کہ وہ آرہا ہے۔ آپ تو کہتے ہیں، یہ چار ہزار سال پہلے کی بات ہے۔ لیکن میں ایمان رکھتا ہوں کہ مسیح آئے گا۔ اور ہر یہودی ایمان رکھتا ہے کہ وہ اپنی نسل میں مسیح کو دیکھے گا۔ میں اُسے اپنی نسل میں دیکھنے کی امید کرتا ہوں۔ مگر ایسا لگتا ہے، اب میں بوڑھا ہو گیا ہوں، میں نے جھیل میں جانا بند کر دیا ہے، اور اپنے دکھ درد سہ رہا ہوں، پس ہو سکتا ہے کہ میں اُس کو اپنے زمانے میں دیکھ نہ پاؤں۔ لیکن میرے بیٹے، شاید تم دیکھو گے۔

(39) ''' اور میں تمہیں کلام میں سے تربیت دینا چاہتا ہوں۔ میرے بیٹے، اِس سے پہلے کہ مسیح منظرِ عام پر آئے، دیکھ بہت ساری چیزیں رونما ہونگیں، اور ہر قسم کی جھوٹی چیزیں رونما ہونگیں، کیونکہ شیطان ایسا کرے گا، تاکہ جب وہ آئے اُس سے پہلے شیطان حقیقی مسیح کے اثر کو ختم کرے۔''' ہمیشہ اِسی طرح ہوتا رہا ہے؛ اور اب بھی اِسی طرح ہے۔

(40) اور پھر ہم دیکھتے ہیں، کہ اُس نے کہا، '' مجھے یاد ہے کہ اُس نے اپنا ہاتھ میرے اوپر رکھا، اور کہا، '' بیٹا، صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ تم مسیح کو پہچان پاؤ گے۔ اب ہمیں کسی بھی نبی کے بغیر سینکڑوں سال گزر گئے ہیں۔ ملاکی ہمارا آخری نبی تھا۔ چار سو سال گزر گئے ہیں، اور ہمارے پاس کوئی نبی نہیں آیا۔ مگر یاد رکھنا، کہ موسیٰ نے ہمیں، پاک کلام میں بتایا ہے، کہ، جب مسیح آئے گا، یعنی جب وہ منظر پر آئے گا، تو وہ ایک نبی ہوگا۔ ہم یہودیوں کو سکھایا گیا ہے کہ نبی کا یقین کریں۔ اور زمین پر مسیح کا سفر خُدا کا فرمودہ کلام ہے، جس کا اُس نے ہم سے وعدہ کیا ہے، اور کلام ہمیشہ نبی کے پاس آتا ہے، اور نبی اُس کلام کو ثابت کرتا ہے۔ اسلیئے بیٹے، تُو اِس بات کو کبھی نہ بھولنا! بہت سی بڑی بڑی چیزیں اُٹھ سکتی ہیں، بہت بڑا جوش و خروش اور ۔ اور بڑی بڑی چیزیں ہو سکتی ہیں۔ مگر یاد رکھنا، کہ مسیح ایک نبی ہوگا؛

کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ خُدا کبھی اپنا طریقہ نہیں بدلتا ہے، اور اُس نے کہا ہے کہ مسیح ایک نبی ہوگا۔ اسلیئے میرے بیٹے، یاد رکھ، نبی وہ ہوتے ہیں جنکے پاس خُداوند کا کلام آتا ہے۔ اور جب مسیح آئیگا، تو وہ ایک نبی ہوگا۔'

(41) ''میں اب بھی اُس کے ہاتھ کو محسوس کر سکتا ہوں،'' شمعون نے کہا،'' جیسے کہ اُس نے اپنا ہاتھ اب بھی میرے اوپر رکھا ہوا ہے۔ اور اُس وقت، اندریاس وہاں کھڑا ہوا جال کو دھو رہا تھا۔ اندریاس، کیا تمہیں یہ بات یاد ہے؟''

''ہاں شمعون، مجھے- مجھے یہ بات یاد ہے۔''

(42) ''اور اندریاس مجھے بتانے کی کوشش کر رہا تھا کہ یہ یوحنا نبی تھا۔ مگر میرے پاس کرنے کیلیئے کئی دوسرے کام تھے، مچھلی بیچنی تھی اور وغیرہ وغیرہ۔ پس والد کو فوت ہوئے کئی برس گزر گئے ہیں، مگر میں نے ہمیشہ اُس بات کو اپنے ذہن میں رکھا ہے؛ کیونکہ باپ نے کہا تھا' کہ وہ مسیح کلام سے شناخت شدہ نبی ہوگا، اور اِس بات کو کبھی نہ بھولنا، کیونکہ یہ خُدا کا فرمُودہ کلام ہے۔ اور یہ کلام مسلسل ہمیشہ نبیوں کے پاس آتا ہے؛ وہ اِسے شناخت کرتا ہے، یا ظاہر کرتا ہے کہ اُس زمانہ کیلیئے کونسا وعدہ ہے۔'''

(43) اور اب شمعون نے کہا،'' ایک دِن ایسا ہوا،'' اُس نے، کہا،'' تمہیں معلوم ہے، اندریاس نے مجھے ایک میٹنگ میں جانے کیلیئے کہا۔ اور میں وہاں اُس میٹنگ میں گیا جہاں یہ شخص، یسُوع، موجود تھا۔ اور میں نے ہر قسم کی افواہیں سنی تھیں۔ اِس سے پہلے بھی، ایک یسُوع اُٹھا تھا، جس نے عظیم ہونے کا وعدہ کیا تھا، چار سو لوگوں کو پیچھے لگا لیا تھا اور وہ سب ہلاک ہو گئے تھے، اور وغیرہ وغیرہ۔ میں نے سوچا کہ یہ بھی اُن میں سے ایک ہے، جو کسی قسم کی بیداری کے بڑے جوش وخروش کے ساتھ آیا ہے، یا یہ کوئی بڑی تنظیم بنانے جا رہا ہے۔ مگر ایک دِن میں نے سوچا، کہ میں اپنے بھائی اندریاس کے ساتھ وہاں جاؤں گا۔''

(44) اور میں اُسوقت کے متعلق، تصور کر سکتا ہوں، اور کشتی ہلنا شروع ہوگئی۔ اور کوئی چلانا شروع ہو گیا، اور اُس نے کہا،'' بیٹھ جاؤ! کشتی کو مت ہلاؤ۔ ایک منٹ ٹھہرو۔ خاموشی سے بیٹھ جاؤ۔''

(45) اور اُس نے کہا،'' تمہیں معلوم ہے، جب میں وہاں پہنچا اور اُسکا سامنا ہوا، تو پہلی بار،

اُس نے سیدھا میری آنکھوں میں دیکھا اور مجھے بتایا کہ میرا نام کیا ہے۔ اُس نے اِس سے پہلے مجھے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ وہ صرف مجھے ہی نہیں جانتا تھا، بلکہ وہ میرے خُدا پرست بوڑھے باپ کو بھی جانتا تھا، جس نے مجھے کلام میں سے سیکھایا تھا۔ اور میں جان گیا کہ وہ مسیح ہے۔ اور یہ ٹھیک وہیں، میرے لیے طے ہوگیا۔ یہ وہی ہے۔ میرے لیے، اُس نے یہ ثابت کر دیا تھا۔''

(46) فلپس نے کہا، ''کیا میں یہاں کچھ کہہ سکتا ہوں؟'' اب اُس نے کہا، ''بھائی نتن ایل، آپکو یہ بُرا نہ لگے؛ کیونکہ، آپ جانتے ہیں ہم سالوں سال سے طوماروں کا مطالعہ کر رہے تھے، کہ مسیح کیسا ہوگا۔ مگر جب میں نے مسیح کو یہ کرتے دیکھا، تو میں اُٹھا اور اپنے دوست، نتن ایل کو وہاں لے آیا۔ اور جب وہ آیا......''

نتن ایل نے کہا، ''یہ بات مجھے بتانے دو۔ یہ بات مجھے بتانے دو۔''

(47) اوہ، آپ جانتے ہیں، جب یسُوع آپکی زندگی میں کچھ کرتا ہے تو پھر کچھ ہوتا ہے، پھر آپ-آپ خاموشی سے کھڑے نہیں رہ سکتے، پھر آپ خود، اِسے بتانا چاہتے ہیں۔ کیا یہ درست نہیں ہے؟ اگر یہ حقیقت ہے، تو آپ کو اِسے بتانا چاہیے۔ جب اُس نے مجھے پاک روح سے بھر دیا ہے، تو میں اِس بارے میں بتانا چاہتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کوئی اور بھی اِسکے متعلق جان جائے۔ اور کوئی اور اِسے نہ بتائے؛ بلکہ میں خود، اِسے بتانا چاہتا ہوں۔

(48) اور میں تصور کر سکتا ہوں، کہ نتن ایل پُر جوش ہوگیا اور اُس نے کہا، ''تمہیں معلوم ہے، میں یہ بتانا چاہوں گا۔ فلپس، مجھے تم پر تھوڑا سا شک تھا، جب تم نے مجھے بتایا تھا۔ اور میں نے تم سے کہا تھا، 'کیا ناصرت سے کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہے؟' اور تم نے مجھے سب سے اچھا جواب دیا جو کوئی بھی دے سکتا تھا، 'چل کر، دیکھ لے۔'' آج یہ اچھی بات ہے۔ یہ درست ہے۔ گھر بیٹھ کر تنقید نہ کریں۔ چل کر، خود دیکھ لیں، سمجھ گئے۔'' کہا، 'کیا ناصرت سے کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہے؟' کہا، 'چل کر خود دیکھ لو۔' اور تم جانتے ہو تم نے مجھے کیا بتایا تھا۔

(49) ''اور جب میں چل کر اُس کی حضوری میں پہنچا، تو اُس نے مجھے بتایا کہ میں 'ایک-ایک عبرانی، اور اسرائیلی، اور ایک ایماندار شخص ہوں،' تب میں جان گیا۔

(50) ''لیکن میں حیران ہوا، کہ یہ کیسے ہوسکتا ہے؟' وہ ایک عام شخص لگتا ہے۔ میں توقع کررہا تھا کہ مسیح آسمان سے سنہرے راستے سے آئیگا، اور سیدھا یروشلیم میں، تنظیم کے سربراہ کے پاس نیچے اتریگا، اور جا کر کہے گا، 'کائفا، میں پہنچ گیا ہوں۔' مگر اُنھوں نے دریافت کیا، کہ وہ ناصرت کے، غریب گھرانے سے آیا ہے؛ اور دراصل اس کے پیچھے ایک بدنامی تھی، کہ 'وہ ایک ناجائز بچہ ہے۔' اور یہاں پر وہ، عام سے کپڑے پہنے ہوئے کھڑا تھا، نہ کہ ایک کاہن یا کسی اور کی طرح؛ بلکہ بس ایک عام شخص کی طرح۔ اور جب میں وہاں پہنچا، تو میں نے سوچا، 'یہ کیسے مسیح ہوسکتا ہے؟ پرانے سے کپڑے پہنے ہوئے تھے، اور وہ اُسکے پاس تب سے تھے جب وہ ایک نوجوان شخص تھا، اور یہاں بھی وہی کپڑے پہنے ہوئے تھا؛ اور اُسکے بال اُسکی پشت پر لٹک رہے تھے۔ اور سڑک چھاپ آدمی لگ رہا تھا۔'

(51) ''اور اُس نے مجھے دیکھا، اور کہا، 'اِس سے پہلے کہ فلپس تجھے بلاتا، جب تُو درخت کے نیچے تھا، میں نے تجھے دیکھا۔' میرے لیے یہ طے ہوگیا۔ پس میں کلام کے ذریعے، جان گیا، یہ مسیح ہے۔ یہ وہی ہے۔''

(52) اور گواہی کی میٹنگ جاری تھی، اور کشتی ہل رہی تھی۔ اوہ، اُنکے پاس کیسا شاندار وقت تھا، وہاں اُس جھیل پر، کتنا اچھا وقت گزار رہے تھے۔

(53) اندریاس نے کہا، ''میں بھی ایک بات بتانا چاہتا ہوں دیکھیں تھوڑی دیر میں بھی الجھن میں رہا۔ تمہیں یاد ہے جب ہم۔ ہم یریحو جا رہے تھے؟ تو اُس نے کہا تھا، 'ہمیں اوپر سے جانا چاہیے؛ اور مجھے سامریہ سے ہوکر جانا ضرور ہے۔' پس، وہ سامریہ گیا اور وہاں سوخار نگر میں ٹھہر گیا، اور اُس نے ہم سب کو شہر میں کھانے پینے کی اشیا خریدنے کیلئے بھیج دیا۔''

(54) ''اوہ، ہاں، مجھے یاد ہے، وہ کنواں!'' سب بول پڑے، ''ہاں، ہاں!'' کشتی ہل رہی تھی، اُس بیداری کے ختم ہونے کے بعد سب کے پاس ایک شاندار گواہی تھی۔ اور پس وہ گواہی کی میٹنگ کر رہے تھے۔

(55) اور اُس نے کہا، ''اچھا، تمہیں یاد ہے کہ ہم چلے گئے تھے، اور، ہمارے لیے یہ حیران کن لمحہ تھا، جب ہم نے استاد کو ایک فاحشہ عورت سے باتیں کرتے دیکھا۔ 'اوہ ہو' ہم نے سوچا، 'یہ ٹھیک

نہیں ہے۔ اُسے دیکھو نوجوان عورت سے باتیں کررہا ہے۔ اور ہمیں بھیج دیا تھا، اور خود وہاں اُس بدنام عورت کے ساتھ بیٹھا ہوا ہے۔' یاد ہے، ہم جھاڑیوں کے پیچھے کھڑے ہوئے تھے، اور ہم نے اُن کی باتیں سنی تھیں۔

(56) ''اور ہم نے سُنا اُس نے عورت سے کہا، 'اے عورت، جا اپنے شوہر کو یہاں بلا لا۔'

(57) ''اور ہم نے کہا تھا، 'خیر، ہوسکتا ہے کہ ہم غلطی پر ہوں، اور شاید یہ عورت قانونی طور پر شادی شدہ ہے۔'

(58) ''اور اُس عورت نے مڑ کر اُس کی طرف دیکھا، اور کہا، 'جناب، میرا کوئی شوہر نہیں ہے۔'

(59) ''تمہیں یاد ہے کیسے ہمارے دل گھبرا گئے تھے؟ 'یہ ہمارا عظیم مسیحا ہے جس پر ہمیں بھروسہ تھا، یہاں ایک جھوٹ میں پکڑا گیا ہے، اور گڑبڑ ہوگئی ہے،' کیونکہ اُس نے کہا، ''جا اپنے شوہر کو بلا لا،'' اور اُس عورت نے کہا کہ اُس کا کوئی شوہر نہیں ہے۔ اب یہ بات اُس کے الٹ تھی۔' یاد کرو کیسے ہم سب نے حیرانگی سے دیکھا تھا، اور ہماری سانسیں رک گئیں تھیں؟''

''ہاں، مجھے یہ یاد ہے۔''

(60) ''اور پھر کیا آپ کو اگلے الفاظ یاد ہیں؟ اُس نے کہا، 'تُو نے سچ کہا، کیونکہ پانچ شوہر تُو کر چکی ہے، اور جس کے ساتھ تُو اب رہ رہی ہے وہ بھی تیرا نہیں ہے۔' اوہ، تمہیں جھاڑی کے پیچھے والی میٹنگ کی گواہی یاد ہے؟ میرے خُدایا!'' دیکھیں، آپ اُسے گھیر نہیں سکتے۔ وہ خُدا ہے۔'' اوہ،'' شمعون نے کہا، ''یہ بس......'' بلکہ اندریاس نے کہا، ''بس اس بات نے مجھے پکا کر دیا۔''

(61) برتلمائی نے کہا، ''ٹھہرو، میں بھی گواہی دینا چاہونگا۔ بھائیو، کیا میں یہ دے سکتا ہوں۔؟''

(62) ''اوہ، ٹھیک ہے، میں سمجھتا ہوں کہ تم دے سکتے ہو، ہمارے پاس بہت وقت ہے۔ وہ ابھی تک نہیں آیا، اسلیئے ہم مزید گفتگو کریں گے۔ برتلمائی، آگے بڑھو، اور تم گواہی سناؤ۔''

(63) ''دیکھیں، میرے لیے یہ عظیم بات تھی، تمہیں یاد ہے ہماری بہن، ربقہ، یریحو میں تھی؟''

''ہاں۔''

''اور اُس کا شوہر وہاں ریستوران چلاتا تھا۔''

’’اوہ- ہاں۔‘‘

(64) ’’اور- اور وہ ایک بزنس مین تھا، اور اُس کا نام زکائی تھا۔‘‘

’’ہاں ہاں، مجھے وہ اچھی طرح سے یاد ہے۔‘‘

(65) ’’تمہیں یاد ہے، کہ وہ- وہ ہماری بہنوں میں سے ایک تھی۔ اُس نے خُداوند پر ایمان رکھا تھا، اور وہ خوفزدہ تھی کہ زکائی یسُوع کو قبول کیے بغیر یہ سب کچھ کر رہا ہے۔ اور، اوہ، زکائی وہاں کے کاہن کا بہت اچھا دوست تھا۔ اور پس وہ دعا کر رہی تھی کہ کچھ ایسا ہو جائے کہ اُس کی آنکھیں کھل جائیں، اور وہ اُس کو پہچان جائے کہ وہ وہی خُداوند ہے، وہ خُدا کا شناخت کیا ہوا کلام ہے، جو ہمارے درمیان مجسم ہوا ہے۔ اور ہم نے اُسے بتانے کی کوشش کی...... اُسے بتایا کہ کیسے ناصرت کا یسُوع دلوں کے بھید جان لیتا ہے، اِس سے ظاہر ہوتا ہے وہ کلام ہے،‘ کیونکہ کلام دل کے ارادوں کو جانچ لیتا ہے۔

(66) ’’’یہ احمقانہ بات ہے،‘ اُس نے کہا،’ میں کاہن پر یقین کرتا ہوں۔ کاہن جو بھی کہتا ہے وہی میرے لیے کافی ہے۔‘ کیونکہ وہ شہر کے تمام احکامات سے- سے واقفیت رکھتا ہے، کیوانیوں اور سب سے واقف ہے، تمہیں معلوم ہے، کہ اُسے...... اِس بات پر راضی کرنا کافی مشکل تھا۔ اسلیئے ربیقہ نے ہم سے دُعا- دُعا کیلیئے کہا تھا۔ اور ہر بار جب ہم اِس بات پر آتے کہ وہ نبی ہے، تو وہ یوں کہتا،’’ یہ احمقانہ بات ہے! کاہن کہتا ہے،’’ وہ بعلزبول ہے۔ وہ ابلیس ہے۔ اور وہ یہ سب کام ابلیس کی طاقت سے کرتا ہے۔ وہ بس ذہن کو پڑھنے والا ہے۔ اُس متعلق یہی سب کچھ ہے۔ اُس کے متعلق اور کچھ بھی نہیں ہے۔‘‘ اِس زمانہ میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے؛ ہمارے پاس سینکڑوں سالوں سے کوئی نبی نہیں آیا۔ اور کیسے وہ شخص ہوسکتا ہے، یہاں تک کہ اُس کے پاس رفاقتی کارڈ بھی نہیں ہے، کیسے وہ ایک نبی ہوسکتا ہے؟ اوہ، کسی بھی طرح سے وہ یہ نہیں ہوسکتا!‘

(67) ’’لیکن، تمہیں معلوم ہے، ربیقہ اُس کی بیوی، اِس بات پر قائم رہی، اور دُعا کرتی رہی۔ اور ایک صبح جب یسُوع شہر میں آ رہا تھا، تو، ہمیں معلوم ہوا، اور ربیقہ نے ہمیں بتایا زکائی گلی میں، یسُوع کو دیکھنے گیا ہے۔ وہ ایمان نہیں رکھتا تھا وہ ایک نبی ہے، پس اُس نے کہا،’ لیکن میں اُسے آج اچھی طرح دیکھونگا،‘ اُس دن جب ہم ریستوران میں کھانا کھا رہے تھے تو کیسے اُس نے ہمارے سامنے

گواہی دی تھی۔ پس وہ گولر کے درخت پر چڑھ گیا، اور پھر، تمہیں معلوم ہے اُس نے کہا تھا، میں یہاں اوپر اپنے آپکو چھپا لوں گا اور وہ مجھے دیکھ نہیں پائیگا۔ کیونکہ، میں چھوٹا، بلکہ بہت چھوٹے قد کا آدمی ہوں۔ اور میں بھیڑ میں، اُسے دیکھ نہیں سکتا، اسلیئے میں درخت پر چڑھ جاؤں گا۔' اور وہ وہاں اوپر چڑھ گیا جہاں۔ جہاں ٹہنیاں آپس میں ملی ہوئی تھیں، اور ٹہنیوں کی آڑ میں، وہاں بیٹھ گیا۔''

(68) یہ اچھی جگہ ہے جہاں بیٹھ کر جائزہ لیا جاسکتا ہے۔ یہاں دو راستے ملتے ہیں، آپ کا اور خُدا کا؛ اور آپ کے نظریے۔ یہ ایک اچھی بات ہے، اِس پر سوچنا چاہیے۔

(69) ''پس اُس نے کہا، 'تمہیں معلوم ہے،' وہ یقیناً ایک نبی ہوسکتا ہے۔ وہ ہوسکتا ہے۔ ایسا ممکن ہوسکتا ہے اور میں غلط بھی ہوسکتا ہوں۔ اسلیئے میں تمہیں بتاتا ہوں، میں یہاں سے اُسے ٹھیک طرح دیکھوں گا؛ اور وہ مجھے دیکھ نہیں پائے گا۔ پس میں سارے پتے اپنی طرف کھینچ لوں گا اور اُن میں چھپ جاونگا، اور وہ میرے چاروں طرف ہو جائیں گے، اور میں اپنے آپ کو چھپا لونگا اور یوں وہ مجھے بالکل دیکھ نہیں پائیگا۔ اور جب وہ یہاں سے گزریگا تو میں اُسے دیکھ لوں گا۔ اور اگر وہ مجھے ٹھیک شخص نہ لگا، تو میں اُسے اپنے اندر کی باتیں، یہاں درخت پر بیٹھے بیٹھے بتادونگا۔' پس اُس نے اسطرح سوچا تھا، پس جب یسُوع اُس طرف آئے تو وہ پتوں کو اُٹھا کر اُسے دیکھ سکے۔

(70) ''اور آپ کو معلوم ہے، جب گلی سے چلتے ہوئے، یسُوع اُس کونے کی طرف آیا، تو اِدھر اُدھر دیکھ رہا تھا، اور شاگرد کہہ رہے تھے، 'ایک طرف ہو جاؤ۔ ہم معذرت خواں ہیں۔' اور بھیڑ بیمار بچوں اور دوسرے لوگوں سمیت وہاں موجود تھی۔ ہم معذرت خواں ہیں، استاد بہت تھک گیا ہے؛ گزری رات بہت بڑی عبادت تھی۔' اور، معزز لوگوں کی طرح، 'کیا آپ ایک طرف کھڑے ہو جائیں گے اور اُسے جانے دینگے، کیونکہ وہ شہر کی طرف اپنی راہ پر گامزن ہے، کیا آپ لوگ ایک طرف کھڑے ہو جائیں گے؟' اور زکائی وہاں درخت پر بیٹھا ہوا، اُسے دیکھ رہا تھا۔

(71) ''اور یسُوع سیدھا درخت کے نیچے آ کر، رک گیا، اور اوپر نگاہ کی اور کہا، 'زکائی، نیچے اُتر آ۔ میں آج تیرے ساتھ تیرے گھر، کھانا کھانے جاونگا۔ تب یہ بات میرے لیے طے ہوگئی۔ کیونکہ خُداوند جانتا تھا کہ وہ اوپر ہے، اور اُس کا نام بھی جانتا تھا، کہ وہ کون ہے۔ اِسلیئے یہ طے ہوگیا۔ اور

میرے لیے، وہ مسیح ہے۔ جی ہاں، جناب۔ کیونکہ، ہم جانتے ہیں مسیح کو ایسا ہی کرنا تھا۔ یقیناً۔ کہا، اُسے اُس کے ساتھ، اُس دن کھانا کھانے اُسکے گھر جانا ہے۔ وہ کتنا عظیم وقت تھا! ہمیں وہ یاد ہے۔''

(72) آپ جانتے ہیں، یہ ضرور اُس وقت کی بات ہے، جبکہ گواہی کی میٹنگ چل رہی تھی۔ آپ جانتے ہیں، شاگرد جھیل پر، گواہی دے رہے تھے، اور گواہی رات کے اندھرے میں ہو رہی تھی، اور وہاں شمالی علاقے میں، شیطان پہاڑ کے اوپر چڑھ گیا اور نیچے دیکھا۔ اور اُس نے اُس گواہی کی میٹنگ کو دیکھا، اور اُسے معلوم ہوا شاگردیسُوع کے بغیر جا رہے ہیں۔ اُسے وہاں موقع مل گیا۔

(73) دیکھیں، مجھے لگتا ہے وہ منظر پھر سے ہے، اور خود کو دہرا رہا ہے۔ دیکھیں، بیداری کی وجہ سے اُن میں کافی جوش وخروش تھا، اور یسُوع کے بغیر جا رہے تھے۔ اور مجھے یقین ہے کہ اِس الجھن کی گھڑی میں، اور اِس عظیم بیداری کے بعد جس کے ہم گواہ ہیں، آج، ہم میں سے بہت سارے لوگوں کیساتھ ایسا ہی ہوا ہے۔ یہ بیداری پوری دنیا میں پھیل گئی ہے۔ ہر قوم میں بیداری کی آگ لگ گئی ہے، اور جل رہی ہے؛ اور بڑی بڑی شفائیہ عبادات ہو رہی ہیں؛ اور ہزاروں ہزار لوگ، پاک روح سے بھر رہے ہیں۔ اور جوش وخروش میں ہیں، جیسے وہ شاگرد گواہی دے رہے تھے کہ اُس نے کیا کیا ہے،'' اور، اوہ، ہم نے اُسے یہ کرتے دیکھا ہے، اور ہم نے اُسے وہ کرتے دیکھا ہے،'' میرا خیال ہے ہم بھی اُن شاگردوں کی طرح، اُس کے بغیر نکل پڑے ہیں۔

(74) ہم اُن بڑے بڑے عظیم مواقعوں سے دُور چلے گئے ہیں جو- جو بیداری نے دیئے ہیں۔ ہم بہت سارے پیسے بنانے، اور چرچز بنانے، اور بڑی بڑی عمارتیں بنانے، اور ملین ڈالر کی جگہیں بنانے، اور بڑے بڑے سکول بنانے، اور تعلیمی نظام بنانے کے چکر میں اُن عظیم مواقعوں سے دُور چلے گئے ہیں، اور بس اپنی تنظیم کو بڑھا رہے ہیں۔ اور پھر ہمارے کیمونزم، اور اینٹی کیمونزم پروگرام ہو رہے ہیں، اور آج ہم اِس بارے میں بات کرتے ہیں۔ اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، شیطان ہمیں ہمارے اینٹی کیمونزم پروگراموں میں، اور ہمیں ہمارے بڑے بڑے تنظیمی پروگراموں میں، اور ہمیں ہمارے ''لاکھوں پروگراموں میں دیکھ رہا ہے،'' اور وغیرہ وغیرہ، جو لوگوں نے اپنا لئے ہیں۔

(75) اور ہم اپنے پرانے وقت کی دُعائیہ عبادات سے ہٹ گئے ہیں اور پاک روح کے بپتسمے

سے پیچھے ہٹ گئے ہیں، یہاں تک کہ آگ ٹھنڈی پڑ چکی ہے۔آپ چِلاتے ہیں،اور لوگوں کو مذبح پر لانے کی کوشش کرتے ہیں،اور لوگ اِسطرح چلتے ہیں جیسے وہ تقریباً مر چکے ہیں،اور خوف چھایا ہوا ہے۔اور پھر خادموں کو اُن پر دُعا کرنے کیلئے کہیں تو کہتے ہیں،''اوہ،اُس نے مجھے ایسا کیوں کہا ہے؟''اور وہ وہاں جاتے ہیں،اور آپ اُنھیں بڑی مشکل سے قائل کر پاتے ہیں۔اور وہ وہاں کچھ منٹوں کیلئے کھڑے ہونگے،اور آپکو دیکھیں گے،اور پھر واپس جا کر اپنی کرسیوں پر بیٹھ جائیں گے۔میرے حساب سے،آگ ٹھنڈی پڑ چکی ہے! کیونکہ کچھ ہوا ہے۔سنیں! آج ہمیں بیداری کی ضرورت ہے،تاکہ گنہگار،مسیح پر نظریں لگائیں،اور توبہ کریں،اور اپنے ہاتھوں کو اُٹھائے ہوئے مذبح کی جانب دوڑیں،اور رحم کیلئے چِلا اُٹھیں،اور خُدا کے جلال کیساتھ،ساری کلیسیا آگ کے شعلے کی مانند بھڑک اُٹھے۔

(76) ہمارا جوش وخروش صرف اِس کام کیلئے رہ گیا ہے کہ اپنی تنظیم کو بڑھائیں،اور ہم اپنے خادموں کو تعلیم یافتہ کرنے کیلئے بڑے بڑے سکول بنائیں،اور اُنکو خُدا سے مزید دور کر دیا جائے جیسے وہ آغاز میں چل رہے تھے۔خُدا تعلیم سے نہیں جانا جاتا۔وہ تھیولوجی سے نہیں جانا جاتا۔خُدا ایمان سے جانا جاتا ہے۔آپ خُدا کو بیان نہیں کر سکتے۔وہ بیان کرنے سے بالاتر ہے۔

(77) دیکھیں کیا ہوا ہے،ہم پینتی کاسٹل لوگ ہیں جنکا تعلق پینتی کوست سے تھا۔ہماری عورتوں نے اپنے بال کاٹ لیے ہیں،اور سنگار کر رہی ہیں۔ہمارے مرد حضرات اِسکی اجازت دے رہے ہیں۔ہمارے خادم حضرات اِسکی اجازت رہے ہیں۔وہ اِس بارے میں کچھ بھی کہنے سے ڈرتے ہیں۔اگر وہ کچھ کہیں گے تو کلیسیا اُنھیں باہر نکال دے گی۔اوہ،کیا ہمیں پلپٹ سے لیکر تہہ خانے تک، گھر کی صفائی کی ضرورت نہیں ہے۔یہ شرم کی بات ہے۔یہ ذلت کی بات ہے۔

(78) زیادہ عرصہ نہیں ہوا،کوئی شخص میرے پاس آیا،اور کہا،''بھائی برنہم،لوگ آپ سے محبت کرتے ہیں۔'' مگر کہا،''آپ ہمیشہ اُن پر چِلاتے ہیں،اُن عورتوں پر،اور اُن کے چھوٹے بالوں اور چھوٹے کپڑوں پر چِلاتے رہتے ہیں۔''

میں نے کہا،''بائبل کہتی ہے کہ عورت کیلئے اِس طرح کا ہونا شرم کی بات ہے۔''

(79) کیونکہ جب وہ ایسا کرتی ہے تو اپنے شوہر کی بے حرمتی کرتی ہے۔اور یہ پوری طرح سے ایک نشان ہے کہ آپ خُدا سے دور ہو گئے ہیں۔اور سمسون والے معاملے میں، یاد رکھیں، لمبے بال نذیر ہونے کا نشان تھا اور وہ دُنیا سے الگ ہو کر، خُدا کے کلام کی طرف چلا گیا تھا۔اور خواتین، جب آپ بال کٹواتی ہیں، تو یہ اس بات کا نشان ہے کہ آپ نذیر ہونے کا انکار کرتی ہیں۔آپ بائبل کی طرف واپس آنے کی بجائے ہالی وڈ کی طرف چلی جاتی ہیں۔بائبل کہتی ہے،''وہ بال نہ کٹوائیں۔'' غور کریں، یہ شرم کی بات ہے،اور خادم حضرات اِس بارے میں کچھ نہیں کہتے ہیں۔

(80) اُس شخص نے مجھ سے کہا،''آپ ایسی عورتوں کو کیوں چھوڑ نہیں دیتے؟''اُس نے کہا،''وہ آپ کو ایک نبی مانتی ہیں۔''

میں نے کہا،''میں نے کبھی نہیں کہا کہ میں نبی ہوں۔''

(81) اُس نے کہا،''وہ اسی طرح آپ کو مانتی ہیں۔اسلیئے اُنھیں سکھائیں کیسے روحانی نعمتیں حاصل کریں اور وغیرہ وغیرہ۔آپ کو اُنھیں بڑی بڑی اور عظیم چیزیں سکھانی چاہیں۔''

(82) میں نے کہا،''میں کیسے اُن کو الجبرا سکھا سکتا ہوں جبکہ وہ اپنی اے بی سی بھی نہیں جانتی ہیں، کہ کیسے اِس بارے میں مہذب رہنا ہے؟ آپ یہ کیسے کریں گے؟ جی ہاں، اسلیئے نیچے پہلی چیز کی جانب آئیں۔''

(83) سال بہ سال سے، یہ سلسلہ قوم کو ختم کر رہا ہے،اور وقت بد سے بدتر ہوتا جا رہا ہے۔ضرور کہیں کوئی گڑ بڑ ہے، یہ بات کلام کیساتھ میل نہیں کھاتی۔کوئی حیرانگی کی بات نہیں کہ ہمارے پاس بیداری کی آگ نہیں جل سکتی۔ہمیں گھر کی صفائی کیلیئے وقت درکار ہے۔خُدا یہ کبھی نہیں کرے گا جب تک ہم دوبارہ واپس نہیں آئیں گے۔ہمیں گھر کی صفائی کیلیئے وقت درکار ہے۔

(84) اور آپ مرد حضرات، آپ اپنی بیوی کو ایسا کرنے دیتے ہیں، اور چھوٹے کپڑے پہننے دیتے ہیں! یہ میتھوڈسٹ، یا بپٹسٹ نہیں ہیں۔ یہ پینتی کاسٹل ہیں، یہ ٹھیک بات ہے،''یہ دینداری کی وضع رکھنے والا، لودیکیہ کا کلیسیائی زمانہ ہے،اور نیم گرم ہے،''نام کے پینتی کوست ہیں،اور بس یہی ہے۔پینتی کوست کوئی نام نہیں ہے، یہ پاک روح کے بپتسمے کا تجربہ ہے، جو لوگوں کو پاک صاف کر دیتا

ہے۔کوئی تعجب کی بات نہیں کے کہ ہم بڑی بڑی شفائیہ عبادات نہیں کر پا رہے اور وغیرہ وغیرہ، کیونکہ کہیں کوئی گڑ بڑ ہے۔ یہ شیطان ہے جو ہمیں باہر رکھنے کی کوشش کر رہا ہے......

(85) ''بھئی، اگر ہم اِس بارے میں کچھ کہیں گے، تو وہ اپنی ممبر شپ بدل لیں گے۔''

(86) یاد رکھیں، مسیحی آپکے پالتو نہیں ہیں۔ مسیحی مضبوط لوگ ہیں۔ یہ خُدا کے مرد وزن ہیں، اور اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کوئی اور کیا کہتا ہے، یہ خُدا کیلئے کھڑے ہوتے ہیں۔ آپ کو ان سے مانگنے اور انکو منانے کی ضرورت نہیں پڑتی، اور انکو جی حضور کہنے اور ان کے آگے پیچھے گھومنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ مگر وہ لوگ گڑ بڑ والے، اور مخلوط پودے ہیں، وہ کسی کام کے نہیں ہیں، وہ کبھی بھی کچھ پیدا نہیں کریں گے۔

(87) مجھے ایک بات، یاد آ گئی ہے...... یہ گھونسلے کا وقت ہے۔ آج میں نے، چھوٹے چھوٹے پرندوں کو دیکھا، اور چھوٹی چھوٹی چڑیاں اپنے گھونسلے میں تنکے لگا رہی تھیں۔ اور اب کوئی لمبا عرصہ نہیں لگے گا بس جلد ہی وہ اپنے گھونسلوں میں بیٹھ جائینگی، اور اپنے چھوٹے چھوٹے انڈوں سے بچے نکالیں گی۔ آپ جانتے ہیں، چھوٹے پرندوں کے گھونسلے میں انڈے ہوتے ہیں، اور مادہ گھونسلے میں انڈوں پر بیٹھتی ہے، اور وہ اُنکو تھوڑی دیر بعد اِدھر اُدھر گھوماتی رہتی ہے؛ وہ اپنے چھوٹے پنجوں کیساتھ اُنہیں گھوماتی ہے، اور اُن پر بیٹھ جاتی ہے۔ اب دیکھیں، اگر وہ اُن انڈوں کو ایک بار گرم کرنے کے بعد، پھر ٹھنڈا ہونے دیتی ہے، تو اُن سے بچے نہیں نکلیں گے۔ اسلئے وہ فوراً اُڑ کر جاتی ہے اور تھوڑا سا کھانا کھاتی ہے، اور فوراً واپس آ کر اُن پر بیٹھ جاتی ہے۔

(88) اور آپ جانتے ہیں، وہ بوڑھی ماں چڑیا، وہ اُن انڈوں پر بیٹھ جاتی ہے، اور اُنھیں ہر دو منٹ بعد گھوماتی ہے، اور کچھ نہیں کرتی...... اور یہاں تک کہ قربانی دیتی ہے اور روزہ رکھتی ہے اور یہاں تک کہ وہ اتنی نادار ہو جاتی ہے کہ وہ گھونسلے سے اُڑ بھی نہیں سکتی ہے۔ لیکن اُس وقت تک، یعنی جب تک، وہ مادہ چڑیا نر چڑے کیساتھ ملاپ نہیں کرتی، تب تک اُن انڈوں میں سے بچے نہیں نکلیں گے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، کہ آپ اُنکی کتنی دیکھ بھال کرتے ہیں، اُن میں سے بچے نہیں نکلیں گے۔ وہ انڈے وہیں گھونسلے میں پڑے رہیں گے اور سڑ جائیں گے۔

(89) اور اگر کبھی کوئی ایسا وقت آتا ہے تو پینتی کوست پر اپنے ساتھی، یسُوع مسیح سے ملنا چاہیے؛' کیونکہ ہمیں سڑے ہوئے انڈوں کے بھرے ہوئے گھونسلے کے سوا کچھ اور نہیں مل رہا، ایمان کا انکار کر رہے ہیں، اور عالمگیر کونسل میں جا رہے ہیں، اور بس پوپ کے ساتھ بیٹھ جانے کو، بڑی عظیم بات کہہ رہے ہیں، اور کہہ رہے ہیں'' یہ روحانیت ہے۔'' اے پینتی کاسٹل لوگو، یہ دُنیاداری کا کیا معاملہ ہے؟ کیا آپ جانتے نہیں ہیں بائبل بیان کرتی ہے یہ باتیں ہوں گی؟ اور ہم چلا رہے ہیں' کیونکہ میتھوڈسٹ اور بپٹسٹ اندر آ رہے ہیں، اور پھر اِس طرح کے باقی لوگ بھی شامل ہو رہے ہیں۔ کیا آپ جانتے نہیں جب سوئی ہوئی کنواری تیل لینے آئی، تو اُسی وقت دُلہا آ گیا؟ اور اُنھیں تیل نہ ملا! آپ جانتے ہیں، اُٹھایا جانا، اور چلے جانا بہت زیادہ پوشیدہ ہوگا، اور انہی دنوں میں سے کسی دن یہ ہو جائے گا، اور آپ کو معلوم بھی نہیں ہوگا اور ایسا ہو جائے گا۔ یہ چلیں جائینگے، اور آپ حیران ہوں گے کہ کیا ہوا ہے۔

(90) جیسے یوحنا زمین پر آیا تھا۔ اور اُنھوں نے یسُوع سے پوچھا، کہا،'' اچھا، بائبل کہتی ہے، کہ ایلیاہ کا پہلے آنا ضرور ہے۔'' اُس نے جواب دیا،'' وہ تو آ چکا، اور تم نے اُسے نہ جانا۔''

(91) پس اِسی طرح، کسی دن ہوگا، اور وہ کہیں گے،'' میرا خیال ہے یہ مصیبت کے دور سے پہلے ہونا ہے۔ میرا خیال ہے اُٹھایا جانا ابھی باقی ہے۔'' کلام پھر کہے گا،'' یہ تو ہو چکا اور تم نے اِسے نہ جانا۔'' اوہ- ہو۔ یہ آپ کے سوچنے سے پہلے بھی ہو سکتا ہے۔ اوہ، کلیسیا، جاگ جا! میرے لیے بہتر ہے کہ اِسے یہیں چھوڑ دوں؛ میں یہاں تعلیم دینے نہیں آیا، میں نے سوچا بس تھوڑا سا آپکو ہلایا جائے تاکہ آپ اُس طرف ہو جائیں۔

(92) بھائی، یاد رکھیں، شیطان نے یہ بڑے بڑے پروگرام دیکھ لیے ہیں، ایک کلیسیا دوسری سے آگے نکلنے کی کوشش کر رہی ہے، اور ایک تنظیم دوسری سے آگے نکلنے کی کوشش کر رہی ہے، اور پڑھنے لکھنے کی ناکامی ختم کر رہے ہیں اور اُنھیں نفسیات کا امتحان دینے کیلئے تیار کر رہے ہیں، اور مشن کے میدانوں میں جانے سے پہلے کسی بھی آدمی کو جانچنے کیلئے ماہر نفسیات کے پاس لیکر جا رہے ہیں۔ اے پینتی کوست! نہیں، یہ- یہ- یہ پریسبٹرین نہیں ہیں، یہ پینتی کوست ہیں۔ پینتی کاسٹلوں کے ایک

مخصوص گروہ کیلئے، یا ایک بڑے گروہ میں شامل ہونے کیلئے ایک نفسیاتی امتحان کی ضرورت ہوتی ہے، اِس سے پہلے کہ مشنری میدان میں جائیں۔

(93) کیا ہوا گر اِن کا بھی ویسا امتحان ہو؟ جیسے اُن کا متحان ہوا تھا۔ ابتدا میں یہ ایک پینتی کاسٹل امتحان تھا، اور اُنھوں نے بالا خانہ پر انتظار کیا جب تک آسمان سے آگ، اور خُدا کی قوت نیچے نہ آ گئی۔ یہ امتحان تھا۔

(94) نہ کہ کوئی دُنیاوی، اور آدھا نشے میں دھت ماہرِ نفسیات کھڑا ہوا اور اُنکے ذہن پڑھنے کی کوشش کرے، اور اگر آپ تھوڑے سے پُر جوش یا کچھ اور ہیں، تو کہے، ’’آپ بالکل ادھورے ہیں۔‘‘ جبکہ، یہ بات پوری طرح ثابت کرتی ہے یہ آدمی روحانی طور پر انتہائی نروس ہے، پس اسے اِس میں داخل ہونے کیلئے اِس حالت میں ہونا ضروری ہے۔ تو دیکھیں، آپ وہیں ہیں، اور خُدا جو سالوں سے کرنے کی کوشش کر رہا ہے اُس میں گڑ بڑ کر رہے ہیں، اور ٹھیک اپنے بڑے پروگراموں اور بڑی چیزوں کے پیچھے ہیں......

(95) جب وہ بہت سارے لوگوں کو اکھٹا ہوتے دیکھتے ہیں تو پُر جوش ہو جاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں، ’’کاش میں اِن سب کو اسمبلیز میں شامل کر سکتا! کاش میں اِن سب کو وحدانیت میں شامل کر سکتا! کاش میں اِن سب کو میتھوڈسٹ بنا سکتا!‘‘ میتھوڈسٹ والے سب کو میتھوڈسٹ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں، بپٹسٹ والے سب کو بپٹسٹ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں، اور پینتی کاسٹل سب کو پینتی کاسٹل بنانے کی کوشش کر رہے ہیں! اوہ، آپ اِس بارے میں کچھ نہیں کر سکتے، کیونکہ خُدا نے انکو دُنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے مقرر کر دیا ہے۔ ہمیں صرف خوشخبری سنانی ہے۔ بس یہ بات ہے۔ مگر، ہمارے بڑے بڑے پروگرام ہیں، اور ہم اُس آگ کے بغیر نکل پڑے ہیں۔ ہم دور چلے گئے ہیں اور اپنے آپ کو گھر کی آگ بنا لیا ہے، ایسا ہی ہے۔

(96) اب ذرا اپنے کیمونزم کو دیکھیں، ہم بہت ڈرے ہوئے ہیں، کہ کیمونزم اندر آ گیا ہے، ’’اور کیا ہونے جا رہا ہے؟‘‘ لیکن، آپ جانتے ہیں، کیمونزم کوئی بڑی چیز نہیں ہے۔ اب میں آپکو بتانا چاہتا ہوں، دیکھیں میں کیمونزم سے نہیں ڈرتا۔

(97) مگر اے پینتی کاسٹل لوگو، میں اِس بات سے ڈرتا ہوں، کہ عالمگیر کونسل آپ پر قبضہ کرنے جا رہی ہے۔ اصل بات یہ ہے۔ یہ حیوان کی چھاپ کو بنانے جا رہے ہیں، اور آپ کو اِس میں جانا پڑیگا۔ چونکہ آپ ایک تنظیم ہیں، پس آپ کو اندر آنا ہے یا پھر باہر نکلنا ہے۔ اصل بات یہ ہے، اور کوئی بھی اچھا، سمجھدار، اور روحانی آدمی یہ جانتا ہے۔ اب ہم یہ دیکھتے ہیں، کہ ہمیں ایک اور جھیلی گواہی کی ضرورت ہے۔ اور ہمارے پینتی کاسٹل لوگ، اِسے نگلتے جا رہے ہیں، یہ کانٹا ہے، یہ صف بندی اور ڈوبنے کا مقام ہے، ''یہ بہت بڑی چیز ہو گی!'' اور، میتھوڈسٹ، پریسبٹرین، اور لوتھرن، اور چرچ آف کرائسٹ، اور پینتی کاسٹلوں، تمہیں اپنی عظیم رسولی تعلیم کا انکار- انکار کرنا پڑیگا، پھر اس میں جاؤ گے۔ وہ ایسا ہی کریں گے۔ آپکی اس میں کوئی بات نہیں چلے گی۔ یہ سب روم کے ساتھ اکھٹے ہو رہے ہیں، اور بات بالکل ثابت ہو چکی ہے۔ پاک کلام اِسی طرح بیان کرتا ہے۔

(98) ان منادوں کو کیا ہو گیا ہے یہ لوگوں کو خبردار کیے بغیر، اِن چیزوں کو اِس حالت میں آنے دے رہے ہیں؟ خُدا ان سے حساب لیگا۔ ٹھیک اِس مصیبت کے وقت، لوگ مصیبت میں ہیں، وہ اِس میں ہیں۔ کیمونزم اندر نہیں آ رہا ہے؛ یہ عالمگیر کونسل ہے جو اِس پورے جھنڈ کو نگل جائے گی۔ اور یاد رکھیں، جب آپ کہیں گے، ''یہ نہیں ہوگا......'' یہ ہو چکا ہوگا، تب تک بہت دیر ہو جائیگی۔ آپ حیوان کی چھاپ لے چکے ہوں گے۔ تب آپ اِس میں ہوں گے۔

(99) آپ کیلئے اچھا ہے آپ جہاں کہیں بھی ہیں اِس سے ابھی الگ ہو جائیں، جی ہاں، جناب، اور خُدا کی بادشاہی میں مہر بند ہو جائیں۔ مسیح کا بدن مسیح کا روحانی بدن ہے، اور اُس میں پاک روح کے وسیلہ بپتسمہ لیا جاتا ہے؛ اُس میں شامل نہیں ہوا جاتا۔ اُس میں لیا جاتا ہے، اُس میں بولا جاتا ہے، اُس میں غیر زبانیں بولی جاتی ہیں، اُس میں چِلایا جاتا ہے۔ آپ اُس میں، پاک روح کے وسیلہ جنم لیتے ہیں۔ یہ سچ ہے، یقیناً۔

(100) اب ہم اِن باتوں پر دھیان دیتے ہیں، مصیبت اچانک آ جاتی ہے۔ اوہ، شیطان نے دیکھا اور کہا، ''اوہ- ہو، یہ تو غصے سے دُور ہو گئے ہیں، یہ لوگ تو اوپر نیچے اچھل کود رہے ہیں، اور چِلا رہے ہیں، اور بڑا اچھا وقت گزار رہے ہیں۔ تم جانتے ہو، اب میرا وقت ہے تاکہ انکو پانی میں غرق

کردوں۔اب میں انکا مقابلہ کرونگا۔''

(101) پس وہ پہاڑ سے اُٹھا اور اپنی زہریلی پھونک مارنا شروع کی،شوو:''معجزات کے دن گزر چکے ہیں۔بہرحال، میرا خیال ہے یہ لوگ تھوڑا سا پریشان ہیں۔میں سوچتا ہوں کہ اِن کا ایک-ایک-ایک ذہنی ٹیسٹ ہونا چاہیے اِس سے پہلے کہ یہ باہر خدمت کے میدان میں جائیں۔''اے پینتی کاسٹلو!اوہ-ہو۔دیکھو اُس کی زہریلی پھونک کلام کو ختم کر رہی ہے،''اوہ، میں سوچتا ہوں کہ یہ کچھ اور ہے۔میں-میں اِس کا یقین کرتا ہوں......'' دیکھیں، یہ ٹھیک پیچھے جا رہے ہیں جیسے باقی سب تنظیمیں چلی گئی ہیں، یہ بالکل اُسی راہ پر گامزن ہیں جس پر وہ چل رہے ہیں۔یہ چلیں گے، یہ چیز انہیں مار ڈالے گی۔ٹھیک اسی گھڑی آپ اسے پہچانیں، یہ چیز ختم کر دیگی۔یہ ہمیشہ سے ہے۔اور یہ ہمیشہ رہے گی۔یہ پھر کبھی نہیں اُٹھیں گی۔تاریخ میں ایسا کبھی نہیں دیکھا گیا۔اور اِس-اِس لودیکیہ کے کلیسیائی زمانہ میں، مسیح کلیسیا سے باہر کھڑا، کھٹکھٹا رہا ہے،اور اندر آنے کی کوشش کر رہا ہے۔اور یہ لوگ اُسکے ساتھ کھڑا ہونا نہیں چاہتے۔یہ اُسے سُننا نہیں چاہتے۔اب ہم دیکھیں، جس زمانے میں ہم رہ رہے ہیں، مصیبت اس میں داخل ہو چکی ہے۔

(102) اور پھر ہم دیکھتے ہیں، کہ معجزات بہت زیادہ نہیں ہو رہے، جیسے پہلے ہوا کرتے تھے۔بیمار لوگ بیماری کی حالت میں واپس گھر چلے جاتے ہیں۔یہ خُدا کی وجہ سے نہیں ہے۔بلکہ یہ لوگوں کے درمیان بیداری کی کمی کی وجہ سے ہے۔کوئی بیداری نہیں ہے۔وہ-وہ بیٹھتے ہیں اور سنتے ہیں؛اور گھر جا کر، کہتے ہیں،''بھئی، میرے حساب سے یہ بہت اچھی بات تھی۔اوہ-ہو۔دیکھیں، وہ جذبہ نہیں ہے۔لوگوں میں وہ چیز نہیں ہے جو ہونی چاہیے تھی۔

(103) مجھے یاد ہے پندرہ سال پہلے کی بات ہے، جب ارکنساس میں، میری ایک چھوٹی سی عبادت جونس بورو کے مقام پر تھی،اور چالیس ہزار لوگ اُس میں شامل ہونے کی کوشش کر رہے تھے، اور اُس شہر میں تقریباً پندرہ ہزار لوگ عبادت میں آپائے تھے۔اور وہ کپاس کے ٹرکوں کے نیچے سوئے اور وغیرہ وغیرہ،اور اپنے بیمار بچوں کے اوپر کاغذ کے ٹکڑے رکھے ہوئے تھے،تاکہ اندر آسکیں۔وہ اپنی اپنی جگہوں پر بیٹھ گئے اور وہاں سے، دن رات نہ ہٹے، اُن کے پیارے جاتے اور اُن کیلئے ہیم برگر اور

ایک۔ایک پوپ کی بوتل لے آتے تھے؛اور وہ وہاں پر ٹھہرے رہے،اور دن چڑھتا اور دن ڈوب جاتا تھا، دن چڑھتا اور دن ڈوب جاتا تھا۔کیونکہ اُن کے دل میں، آگ جل رہی تھی۔صرف چھوٹا سا کام خُدا نے کیا تھا،اور اُن میں آگ لگ گئی تھی۔اور اُن میں سے سینکڑوں اندر آ گئے۔

(104) آج رات بھی، وہی خُدا ہے، جو پندرہ سال پہلے تھا۔آج رات بھی، وہی خُدا ہے، یہ وہی ہے جس نے آسمان اور زمین بنایا تھا۔

(105) مگر یہ کیا ہے؟ ہم پُر جوش ہو گئے تھے اور اپنی تنظیمیں بنانا چاہتے تھے،اور یہ بنانا چاہتے تھے،اور وہ بنانا چاہتے تھے،اور کچھ بڑا اور چمکتا ہوا بنانا چاہتے تھے،تاکہ جونز کیساتھ،اور میتھوڈسٹ کیساتھ،اور بپٹسٹ کیساتھ،اور پریسبٹرین کیساتھ موازنہ کریں۔آپ اُن میں سے نہیں ہیں۔نہیں، آپ نہیں ہیں۔وہ تنظیمی لوگ ہیں، وہ ٹھیک ہیں، اُن کے خلاف کچھ نہیں ہے۔اُن میں سے بہت سارے اچھے مسیحی ہیں،مگر آپ کو اپنی رفاقت بے ایمان لوگوں کیساتھ نہیں رکھنی چاہیے۔" ایسے لوگ جو اُس کے اثر کو قبول نہیں کرتے،" آپ کو اُن لوگوں کا ساتھ نہیں دینا چاہیے۔

(106) آپ جانتے ہیں، پریشانی یہ ہے، کہ آپ کلیسیا میں ہالی وُڈ لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔آپکو اِس بات کی کوشش کرنی چاہیے کہ ہالی وُڈ کو کلیسیا سے باہر نکالا جائے۔سمجھے؟ آپ اپنی عمارت کو خوبصورت بنانے کی کوشش کر رہے ہیں، آپ اپنی تنظیم کو بہت بڑا بنانے کی کوشش کر رہے ہیں، جب تک یہ لوگوں کی توجہ کا مرکز نہ بن جائے۔ہم اُن کی طرف جانا نہیں چاہتے۔ہم انھیں اپنی طرف لانا چاہتے ہیں۔ہر چیز چمک رہی ہے، یاد رکھیں، ہالی وڈ دُنیا داری کیساتھ چمکتا ہے، جبکہ انجیل عاجزی کے ساتھ دھکتی ہے۔چمکنے میں اور دھکنے میں بہت بڑا فرق ہے۔انجیل عاجزی میں، حلیمی میں، فروتنی میں،اور طاقت میں دھکتی ہے۔جبکہ ہالی وڈ چمکتا ہے،اور ہر کوئی ہلا گلا اور شور کر رہا ہے،اور اِس میں جا رہا ہے۔سمجھے؟ ہمیں اس کی ضرورت نہیں ہے۔

(107) ہم نور میں جینا چاہتے ہیں۔اُس نے کہا،" تم زمین کے نمک ہو۔"" لیکن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے،" دیکھیں یہ انجیل میں اُسکی طاقت ہے۔ہماری کلیسیاؤں میں کچھ ہل چل ہونی چاہیے، تاکہ میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبٹرین،اور وہ سب، یہاں آنے کی تمنا کریں۔ہمیں نمکین ہونا چاہیے!

نمک پیاس لگاتا ہے، اور پیاس بڑھاتا ہے۔نمک مزیدار ہے، یہ تعلق رکھتا ہے۔اِس سے تعلق رکھنا ضروری ہے۔

(108)اور ہم دیکھتے ہیں، کہ ہمارا بڑا غصہ میتھوڈسٹ اور بپٹسٹ کیساتھ موازنہ کرنے کی کوشش کررہا ہے، اور بڑی بڑی عمارتوں اور بڑی بڑی جگھوں کیساتھ، اور بہت پڑھے لکھے لوگوں کیساتھ، اور بڑے بڑے سکولوں اور کالجوں کیساتھ، اور اِسی طرح کی ساری چیزوں کیساتھ موازنہ کرنے کی کوشش کررہا ہے۔ہم غصے میں آگئے ہیں، اور پریشانی اندر داخل ہوچکی ہے۔

(109)اور روحانی ذہن والا چاروں طرف نظر کرتا ہے اور کہتا ہے،''یہاں، ایک منٹ ٹھہرو، کیا ہم سب کو عالمگیر کونسل میں شامل ہونا پڑیگا؟ کیا ہمارے سارے گروہ اِس میں جائینگے؟'' یقیناً، آپ جائینگے۔ یہ بالکل سچ ہے۔آپ دھیان دیں اور دیکھیں کیا آپ نہیں جارہے۔ بائبل کہتی ہے آپ جائیں گے، یقیناً، اور یسُوع باہر ہوگا۔چاند نے خود کو سیاہ کرلیا تھا اِس سے پہلے کہ پوپ جاتا (وہ پہلا پوپ جوروم گیا تھا)، اور ایک رات، آپکو آسمان میں نشان دِکھایا گیا تھا۔غیر متوقع طور پر، اُس نے یہ کیا۔کیسے خُداوند اِس زمانہ میں، یہ شاندار کام سرانجام دے رہا ہے!

(110) تب تاریکی کی اُس مشکل گھڑی میں، جب وہ وہاں تھے، تو ایک آندھی آئی۔اور جینے کی ساری اُمیدیں ختم ہوگئیں۔اب اگر آپکی تنظیم عالمگیر کونسل میں جاتی ہے تو پھر آپ کیا کرینگے؟ پھر ہماری وہ بڑی بڑی چیزیں جو ہم نے زمین پر بنائی ہیں اُنکا کیا ہوگا، کیا آخری اُمید بھی ختم ہوجائیگی؟

(111) لیکن آپ جانتے ہیں، اور وہ چلانے لگے، اور ساری اُمیدیں جاچکی تھیں، اور وہ بچ نہیں سکتے تھے؛ اور پھر اچانک، اُنھوں نے یسُوع کو آتے دیکھا، وہ پانی کے اوپر چل رہا تھا۔تاریکی کی اُس گھڑی میں، وہ چلتا ہوا، آگیا۔

(112) آپ جانتے ہیں کیا ہوا؟ جب اُس نے اُنھیں اکیلا چھوڑا، تو وہ جانتا تھا یہ ہونے والا ہے، اسلیئے وہ اُس ملک کے سب سے اُونچے پہاڑ پر چڑھ گیا تھا۔جتنا آپ اُونچائی پر چڑھتے ہیں، اُتنا ہی آپ آگے دیکھ سکتے ہیں۔آپ جانتے ہیں، وہ اوپر چڑھ گیا تا کہ اُنکو دیکھ سکے۔

(113)اور وہ جانتا تھا یہ دن آرہا ہے۔اور اُس نے اِس دن کے آنے کی بابت نبوت کی

تھی۔ ’’جب ابنِ آدم ظاہر ہوگا، تو جیسا سدوم کے دنوں میں تھا، ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا۔‘‘ تب، بیٹے کو ظاہر کیا جائیگا۔ اور بدکار اور زنا کار نسل نشان ڈھونڈے گی۔ اور اِسکا نشان یہ ہوگا۔ یہ لوگ اِسے اُسی طرح رد کرینگے جیسے اُنھوں نے تب کیا تھا، لیکن یہ جی اُٹھنے کا نشان ہوگا۔ وہ اب بھی زندہ ہے، اور اُسی طرح کر رہا ہے جیسے اُس وقت کیا تھا۔

(114) ہم دیکھتے ہیں، اُس مشکل گھڑی میں، سارے شاگرد پریشان تھے، اور وہ اُونچے پر تھا تاکہ اُن پر نظر رکھ سکے۔ وہ وہاں پہاڑ پر بیٹھا ہوا، اُن کو دیکھ رہا تھا۔

(115) اور پھر اگلی بار وہ پہاڑ پر نہیں چڑھا، بلکہ وہ قبر سے اُٹھالیا گیا، اور آسمان پر چڑھ گیا، چاند، اور ستاروں سے بھی اوپر چڑھ گیا، اور وہ اتنی بلندی پر چڑھ گیا کہ اُسے آسمان کو دیکھنے کیلئے بھی نیچے دیکھنا پڑتا ہے۔ وہاں وہ عالمِ بالا پر، بیٹھا ہوا ہے۔ اور اب اُس کی آنکھ چڑیا پر بھی ہے، اور میں جانتا ہوں وہ ہمیں بھی دیکھ رہا ہے۔ وہ دیکھ رہا ہے۔

(116) اور ٹھیک یہاں تاریک گھڑی میں، جبکہ ساری کلیسیائیں بڑے بڑے پروگراموں میں جا چکی ہیں، اور اُنکے پاس یہ اور وہ پروگرام ہیں، اور باقی تمام کلیسیاؤں کی طرح پروگرام تشکیل دے چکی ہیں، جیسے تنظیمیں کرتی ہیں۔ اور کیا ہوا ہے؟ دیکھیں اِس تاریک گھڑی میں، حقیقی روحانیت سے بھرپور لوگ پریشان ہیں، ’’کہ کیا ہونے جا رہا ہے؟ میرے بچوں کو دیکھو!‘‘ مرد کہتا ہے، ’’میری بیوی کو دیکھو! اِس کو دیکھو!‘‘

(117) اور وہ اتوار کو، یا بدھ کی رات کو دُعائیہ میٹنگ، جلدی چھوڑ دیتے ہیں، تاکہ وہ جا کر ٹیلی ویژن پر، وی لوسوسی دیکھ سکیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ ’’خُدا کے پیار سے بڑھ کر، لوگ دُنیا کی عیش وعشرت سے پیار کرنے والے ہیں۔‘‘ اُن کی طرح عمل کر رہے ہیں۔

(118) ایک دن میں نے ایک عورت کو بتایا، کیونکہ اُس نے بہت تنگ لباس پہنا ہوا تھا۔ میں نے کہا، ’’بہن جی، یہ لباس بہت تنگ ہے۔ مجھے آپ کو یہ بتانا اچھا نہیں لگ رہا ہے، مگر یہ ایسا ہے۔ آپ ایک مسیحی ہیں، اور آپ ٹھوکر کا باعث بنیں گی۔‘‘

(119) اُس نے کہا، ’’اچھا، بھائی برینہم، کیا آپکو معلوم ہے؟‘‘ اُس نے کہا، ’’وہ اِسی قسم کا

لباس بناتے ہیں۔''

(120) میں نے کہا،'' وہ اب بھی اچھی چیزیں بیچتے ہیں، اور اُنکے پاس اچھی سلائی مشینیں ہیں۔ اسلیئے کوئی بہانہ نہیں چلے گا۔'' جی ہاں۔

(121) میرے پیارے دوستو، سنیں، میں آپکو کچھ بتانا چاہتا ہوں۔ آپ پر یہ بات نہیں ڈال رہا ہوں۔ نہیں جناب۔ میں تو آپ کو غصے سے باہر رکھنے کی کوشش کرر ہا ہوں۔ جب تک آپ اُس روح میں موجود ہے، آپ ایسا کریں گے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ اسلیئے آپکو نیا جنم پانا ہے۔ تاکہ آپ اپنے آپ کو اِس لائق بنا سکیں، لیکن میں آپکو کچھ بتانا چاہتا ہوں، دیکھیں،'' جہاں تیرا مال ہے، وہیں تیرا دل بھی لگا رہے گا۔''

(122) میں آپکو بتانا چاہتا ہوں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ اپنے شوہر کیلیئے کنول کی مانند پاکیزہ ہوں، اور اے نوجوان لڑکی، ہوسکتا ہے کہ آپ اپنے بوائے فرینڈ کیلیئے کنول کی مانند پاکیزہ ہوں، لیکن ایک دِن خُدا آپ سے اِس زناکاری کا جواب مانگے گا۔ کیونکہ جب آپ اِس طرح کا لباس پہنتی ہیں تو آپ قصوروار ہیں۔ یسُوع نے کہا،'' اگر کوئی کسی عورت پر بُری نگاہ ڈالتا ہے، تو وہ اُس کیساتھ اپنے دل میں زنا کر چکا۔'' اور دیکھیں اُس پاپی، آدمی کو بھی جواب دینا پڑیگا، جس نے زناکاری کی نیت سے، آپ پر بُری نظر ڈالی، مگر اُسکے سامنے یہ چیز کس نے پیش کی؟ اِس بارے میں سوچیں۔ اے پینتی کاسٹل عورتو، شرم کرو! سمجھے؟ آپ کیلیئے شرم کی بات ہے!

(123) میں آپ سے محبت کرتا ہوں، اس وجہ سے یہ کہہ رہا ہوں۔ کیونکہ محبت درست کرتی ہے۔

(124) ہم ایک بہت خراب رویے پر پہنچ چکے ہیں، جو ایک زبردست لباس کا خراب رویہ ہے۔ اور یہ بالکل اِسطرح ہے، جس طرح دُنیا کا فیشن ہے۔ اُس نے کہا،'' پس دُنیا سے، اور دُنیا کی چیزوں سے محبت نہ رکھو؛ اگر تم ایسا کرتے ہو، تو پھر خُدا کی محبت تم میں نہیں ہے۔'' مجھے اِس بات کی پرواہ نہیں ہے کہ آپ کتنی غیر زبانیں بولتی ہیں، اوپر نیچے اچھلتی کودتی ہیں، اور ناچتی ہیں، اور بال کٹواتی ہیں، اور اِس طرح کا لباس پہنتی ہیں۔ اور آپ مرد حضرات اِسکی اجازت دیتے ہیں۔ آپکے اپنے پھل آپکو بتاتے ہیں کہ آپ کہاں ہیں۔ یہ بالکل درست ہے۔ کوئی تعجب کی بات نہیں ہم ایسی افراتفری

میں مبتلا ہیں جس میں ہم موجود ہیں، اور کیمونزم کی ہوائیں، اور چرچ ازم کی ہوائیں موجود ہیں، اور عالمگیر تنظیم کی ہوائیں چل رہی ہیں!

(125) یہ- یہ شمولیت کا وقت ہے، یہ اتحاد کرنے کا وقت ہے۔ اور یونین، مزدوروں کو اکھٹا کر رہی ہے، اِس بارے میں ہل چل مچ رہی ہے۔ اور پھر- پھر قومیں اقوامِ متحدہ سے، اتحاد کر رہی ہیں۔ کلیسیائیں آپس میں اتحاد کر رہی ہیں۔ یہ سب کچھ کیا ظاہر کر رہا ہے؟ یہ ظاہر کر رہا ہے کہ مسیح اور دُلہن کا جُڑنا طے ہے۔ یہ بتایا جا رہا ہے۔ اور سب چیزوں کے سائے ظاہر کر رہے ہیں کہ مثبت آ رہا ہے۔ دھیان دیں اب ختم کرتے ہیں، ' کیونکہ مجھے کافی دیر ہو رہی ہے۔

(126) اور اب دھیان دیں، اُس مشکل گھڑی میں، جب جینے کی ساری اُمیدیں ختم ہو چکی تھیں، اُنھوں نے کسی کو دیکھا، جو پانی پر چل رہا تھا، اور قریب آ رہا تھا۔ اور یہ اس بات کا، دکھ بھرا حصہ ہے، دھیان سے سنیں، وہ ڈرے ہوئے تھے، اور صرف ایک ہی چیز تھی جو اُن کی مدد کر سکتی تھی۔ اور اُنھوں نے کہا، "یہ بھوت ہے۔" اور آپ جانتے ہیں، ایسا ہو سکتا ہے، ایک روح ہو سکتی ہے۔"

(127) کیا یہ پھر سے نہیں ہوا ہے! وہ اِس سے ڈر گئے ہیں۔ وہ قسمت کا حال بتانے والوں سے ڈر گئے ہیں، وہ کسی شیطانی طاقت سے ڈر گئے ہیں؛ جبکہ یسُوع نے کہا تھا یہ اِس زمانہ میں ہوگا۔ صرف ایک ہی ان کی مدد کر سکتا ہے اور وہ یسُوع مسیح ہے۔ کوئی تنظیم نہیں، وہ سب ایک ساتھ مل نہیں سکتے ہیں؛ وہ اِس کو پہلے سے کہیں زیادہ بدتر بنانے جا رہے ہیں۔ دیکھیں صرف ایک ہی آپ کی مدد کر سکتا ہے اور وہ یسُوع مسیح ہے۔

(128) اور جبکہ اُس نے اِن آخری دنوں میں، اِس روپ میں آنے کا وعدہ کیا ہے، اور اِس، وعدے کو پورا کر رہا ہے (جس طرح پہلے موعودہ بیٹا ابرہام کے پاس آیا، جو پہلا بیج تھا) اِسطرح ابرہام کا شاہی بیج، یسُوع آئیگا......اور کہا گیا ہے وہی کام کریگا۔ موعودہ بیٹے سے پہلے، خدا خود کو بدن میں ظاہر ہوگا اور بالکل اُسی طرح کریگا جیسے یسُوع نے کیا تھا، جیسے اُس نے کہا تھا کہ وہ کریگا، جیسے آخری دنوں میں ہونے کیلئے مقرر تھا۔ اور یہاں وہ سارے وعدے موجود ہیں، جنھیں ہم درجنوں کے حساب سے، ٹھیک یہاں، آپ کے سامنے رکھ سکتے ہیں، جو رونما ہونے والے ہیں۔

(129) اور وہ کلیسیائیں، جنھیں اِسکو حاصل کرنے کیلئے اپنے ہاتھوں کو بڑھانا چاہیے، کہتے ہیں، ''میں اِس سے تھوڑا ڈرتا ہوں۔ اِس کا ہمارے گروہ سے کوئی تعلق نہیں ہے، سمجھے۔'' اور وہ اِس سے ڈرتے ہیں۔ اور صرف ایک ہی چیز اُنھیں مسیح کے پاس لا سکتی ہے، اور وہ خود مسیح ہے، اور وہ اِس سے ڈرتے ہیں جیسے یہ کوئی خوفناک چیز ہے۔ ''اوہ، میں نہیں جانتا۔ لیکن یہ حوصلہ مند چیز ہے، آپ سمجھ گئے ہیں۔ میں اِسکے بارے میں نہیں جانتا۔'' خوفزدہ ہونا واحد وہ چیز ہے جو اُن کی مدد کر سکتی ہے۔

(130) اور مصیبت کی اُس تاریک گھڑی میں، وہ چنی ہوئی کلیسیا، وہ گروہ جو وہاں بیٹھا ہوا تھا، خوفزدہ تھا کہ شاید وہ بھوت ہے، اور وہ اُس کیساتھ کوئی سروکار رکھنا نہیں چاہتے تھے۔ پھر وہ میٹھی آواز آئی، ''ڈرومت۔ یہ مَیں ہوں۔''

(131) وہ کلام ہے، کیا وہ نہیں ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] وہ کلام ہوتے ہوئے، کبھی نہیں بدلتا۔ اب آج رات، کیا آپ کلام کو یہ کہتے ہوئے نہیں سنتے ''وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ ڈرومت؛ یہ مَیں ہوں''؟ [''آمین۔'']

آئیں ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

(132) آسمانی باپ، شام-شام گرم ہے۔ اور گھڑیاں تاریک ہیں، اور آگ مذبح سے جا چکی ہے۔ اور تُو کھیت سے جمع کر رہا ہے۔ تُو نے کہا، ''آسمان کی بادشاہی اُس آدمی کی مانند ہے جو جال لیکر جھیل پر گیا، اور اُس میں ڈالا، اور پھر اُس نے اُس جال کو باہر کھینچا۔ بادشاہی اُس کی مانند ہے۔'' خُداوند خُدا، کسی دن پانی میں موجود وہ آخری مچھلی بھی آ جائیگی! کیونکہ تُو نے کہا، ''اُنھوں نے سب کچھ پکڑ لیا۔'' یہ انجیل کا جال بھی ہر کسی کو پکڑ لیتا ہے؛ یہ کچھوے، اور کرافش، کیکڑے، اور سانپ، اور مچھلیاں وغیرہ پکڑ لیتا ہے۔ ہم نہیں جانتے یہ کیا کیا پکڑتا ہے، مگر کچھ مچھلیاں ہیں جن کے پیچھے تُو ہے۔ کیونکہ تُو ایک منصف ہے۔ مگر ہم جانتے ہیں، جلد ہی کچھوا، کرافش، اور باقی اِس قسم کی چیزیں، واپس کیچڑ میں چلی جاتی ہیں، یعنی واپس پانی میں چلی جاتی ہیں۔ مگر کسی دن وہ مچھلی جو مقرر کی گئی ہے، اور آنے کیلئے پہلے سے ٹھہرائی گئی ہے، اور بدن کا آخری حصہ ہے، وہ جھیل میں سے کھینچ لی جائے گی۔

(133) تُو نے لوتھر، اور جان ویسلی، اور الیگزینڈر کیمبل، جان سمتھ، کیلون نوکس، فینی، سینکی،

اور وغیرہ وغیرہ کے دنوں میں جال پھینکا؛ اور پنیتی کاسٹل زمانے میں، ایف ایف بوسورتھ، اور فروچ مین کے دنوں میں جال پھینکا، یہ عظیم بندے تھے۔ اور پھر تُو نے اُس زمانہ میں سے ہوتے ہوئے، بلی سنڈے کے دنوں میں، جال پھینکا۔

(134) اور اب بھی تُو جھیل کو چھان رہا ہے۔ اے خُداوند، کیا آج رات بھی اُن میں سے کوئی یہاں بیٹھا ہوا ہے؟ اگر کوئی ہے، تو ہونے دے کہ وہ اُس عورت کی مانند ہو جو کنویں پر تھی۔ یہاں تک کہ اپنی غلط حالت میں بھی، پہچان گئی کہ تُو مسیحا ہے۔ اُس نے وہ نشان دیکھا، یہ وہی تھا۔ اُس نے کہا، ''مجھے لگتا ہے تُو ایک نبی ہے۔'' اُس کا یہ نظریہ نہیں تھا کہ وہ مسیحا ہو سکتا ہے۔ اُس عورت نے کہا، ''ہم مسیح کی راہ دیکھ رہے ہیں،'' دوسرے لفظوں میں ایسا کہا۔ ''ہم جانتے ہیں جب مسیح آئے گا، تو وہ ہمیں یہ ساری باتیں بتائیگا۔'' اور تُو نے کہا، ''مَیں وہی ہوں۔'' یہ وہی تھا۔

(135) اب، خُداوند، آج رات، انہیں دیکھنے دے، ''یہ مَیں ہوں؛ ڈرومت۔ یہ میرا وعدہ ہے۔'' اے خُداوند، بیماروں کو شفا دے، کھوئے ہوؤں کو نجات دے، اور خالی لوگوں کو بھر دے۔

(136) اور ہونے دے کہ آج رات، جب ہم یہاں سے جائیں، تو اپنے دلوں میں اُس طرح کہیں، جیسے اماؤس کی طرف جانے والوں نے کہا، ''کیا ہمارے دل جوش سے نہ بھر گئے تھے جب اُس نے آج رات عمارت میں، اپنی حضوری میں ہم سے باتیں کیں!'' پس اُنھوں نے کیسے جانا کہ یہ تُو تھا، اُنھوں نے تجھے اندر آنے کی دعوت دی اور اُنکی آنکھیں کھل گئیں۔ ہونے دے کہ آج رات، ہم میں سے ہر ایک، تجھے اندر آنے کی دعوت دے۔ اگر چہ ہم یہ نہیں سمجھتے، تو بھی، ہم تجھے اندر آنے کی دعوت دیتے ہیں۔ کیونکہ صرف یہی ایک طریقہ ہے جس سے تُو خود کو آشکارا کر سکتا ہے۔

(137) اور ہم نے اُس طریقے پر غور کیا ہے کہ کیسے تُو نے خود کو اپنے جی اُٹھنے کے بعد آشکارا کیا، تُو نے بالکل اُسی طرح کیا جیسے تُو نے اپنی مصلوبیت سے پہلے کیا تھا۔ اے خُداوند، اب آج رات آ، کیونکہ تُو نے کہا کہ تُو ''کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' ہمارے لیے، پھر سے ایسا کر، جیسے تُو نے اُن دنوں میں کیا جب تُو بدن میں، زمین پر کھڑا تھا۔ تاکہ ہم اُن لوگوں کی طرح، ہلکے پھلکے دل کے ساتھ، گھر جائیں۔ یسُوع کے نام میں ہم یہ دُعا مانگتے ہیں۔ آمین۔

(138) اب آج رات، عبادت میں، مجھے معلوم ہے بہت زیادہ گرمی ہے، اور ہمارے پاس بیس منٹ ہیں تاکہ وقت پر باہر نکل جائیں۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔] میں جو......

(139) میں جو کرتا ہوں میں وہ روک نہیں سکتا اور نہ وہ بند کر سکتا ہوں۔ مجھے کوئی چیز اُبھار رہی ہے، میرے ساتھ ہمیشہ، زندگی بھر ایسا ہوا ہے، اور یہ ہمیشہ درست رہا ہے۔ اُس نے مجھے کبھی کچھ نہیں بتایا سوائے اُس کے جو بائبل میں موجود ہے۔ میں اِسے نہیں روک سکتا۔ میں اِسکے متعلق کچھ نہیں کر سکتا۔ کسی نہ کسی طرح، وہ یہ کرتا ہے۔ اور میں پُر یقین ہوں، اور اگر میں وفادار ہوں، تو پھر کوئی ہے جسے اس کی ضرورت ہے۔ اور میں وفادار رہوں گا۔ اور اُس دن، میں بھی اُسی طرح چاہتا ہوں، جیسے عظیم مقدّس پولوس نے کہا، ''میرے ہاتھ پر کسی آدمی کا خون نہیں ہے۔'' اوہ- ہو۔ میں- میں آپ کو سچ بتانا چاہتا ہوں۔ نہ کہ جیسا میں ہوں...... میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔

(140) اور دیکھیں آپکے پاس ایک چھوٹا لڑکا تھا...... خاتون، اب ذرا اُسکے بارے میں سوچیں، آپ جن کو کچھ دیر پہلے میں نے ڈانٹا تھا، آپ بہنیں جنکے کٹے ہوئے بال ہیں اور وغیرہ وغیرہ۔ اگر میں...... اگر آپکے پاس ایک چھوٹا لڑکا ہو جو باہر سڑک پر بیٹھا ہو، اور آپ کہیں، ''پیارے، جونیئر، پیارے بیٹے، تمہارے لیے اچھا ہے کہ اندر آ جاؤ۔ میں نہیں جانتی، مگر ایسا ہو سکتا ہے، وہ تجھ پر گاڑی چڑھا دیں۔'' تو اِسکا مطلب ہے آپ اُس بچے سے پیار نہیں کرتے ہیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ بلکہ آپ باہر چلے جائیں گے اور اُسے اچھی طرح جھنجوڑیں گے، یا کسی بھی طرح آپ اُسے اندر لائیں گے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ کیونکہ آپ اُس سے پیار کرتے ہیں۔

(141) انجیل بھی اِسی طرح ہے۔ خُدا آپ سے پیار کرتا ہے۔ ''اور جن سے وہ محبت رکھتا ہے، اُنہیں وہ تنبیہ کرتا ہے اور ہر اُس بچے کو ملامت کرتا ہے جو اُسکے پاس آتا ہے۔'' اگر آپ تنبیہ کو برداشت نہیں کرتے، اور آپ چلے جاتے ہیں اور اِسکے متعلق غصہ کرتے ہیں، تو پھر آپ حرامزادے ہیں، آپ خُدا کے بچے نہیں ہیں۔ اسلیئے یاد رکھیں، یہ خالص کلام ہے۔

(142) اب اُسکی طرف سے ایک لفظ، یعنی ایک لفظ کا مطلب، اُس سے کہیں بڑھ کر ہے، جو میں دس لاکھ زندگیوں میں کھونگا۔ یہ خُدا ہے۔ ہم اُسکا وعدہ جانتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں اُس نے یہ

کرنے کا وعدہ کیا ہے۔اب میں نہیں جانتا کہاں سے......دیکھیں......مگر ہم وہاں سے لیں گے......

(143) کیا اُس نے دوبارہ کارڈ بانٹے ہیں؟ کیا آپ نے آج کارڈ بانٹے ہیں؟اور کونسا حروف تھا؟ جے، ٹھیک ہے۔تو آئیں وقت بچانے کیلئے، پھر ٹھیک، نمبر ایک سے شروع کرتے ہیں۔اب دیکھیں، لوگ تقریباً پوری عمارت میں موجود ہیں۔۔جے، نمبر ایک۔

(144) اور اب ہمارے پاس کچھ آگے پیچھے ہیں۔ایک بار، ہم نے یہاں سے شروع کیا، اور ایک بار، اِس ایک سے، اور کچھ آگے پیچھے سے، لیکن اب ہم نے اِن کو یہاں ارد گرد بکھیر دیا ہے۔تا کہ آنے والے سب لوگ کیلئے، ہر روز، قطار میں آنے کا موقع ہو۔اِسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ صرف یہاں ہیں......

(145) اس عبادت میں، کتنے لوگ جانتے ہیں، سامعین میں سے دوگُنا سے بھی زیادہ لوگ شفا پا چکے ہیں، جب یہاں مذبح پر شفا ہوئی؟ یقیناً، آپ یہ جانتے ہیں۔دیکھیں، دُعائیہ کارڈ تو بس لوگوں کو یہاں بلانے کیلئے ہیں، اور پاک روح ان میں موجود ہے، اور آپ اکثر ایسا کرتے ہیں۔یہاں تک کہ ہمارے پاس یہ ابھی بھی نہیں ہے۔ہم دُعائیہ کارڈ چھوڑ سکتے ہیں۔

(146) جیسا کہ ہم نے گزری رات کیا، کیونکہ گزری رات ہمارے پاس دُعائیہ کارڈ نہیں تھے۔پاک روح اُن کے درمیان گیا جن کے پاس دُعائیہ کارڈ نہیں تھے۔اور میں نے بہت ساری چیزیں دیکھیں مگر میں نے اُنکے بارے میں کچھ نہ کہا؛ کیونکہ میں نہیں جان پایا کہ آیا ایسا تھا یا نہیں تھا۔اندھیرا اُن کے اوپر ابھی تک تھا، اور میں نے بس اُنھیں چھوڑ دیا تھا۔مجھے نہیں معلوم تھا۔اُنھیں بلانے سے کچھ نہیں ہوگا۔جو کچھ بھی وہ کہتا ہے ٹھیک ہے، اسلیئے سنیں وہ کیا کہتا ہے۔

(147) اب آپ نے کیا بتایا کہ وہ جے تھا؟ جے، نمبر ایک؟ جے، نمبر ایک۔پس کس کے پاس یہ دُعائیہ کارڈ ہے؟ اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ضرور تم غلطی کر رہے ہو، بیٹا؛ ضرور کوئی اور ہے......اوہ، میں معذرت چاہتا ہوں۔اوہ، پیچھے دیوار کے ساتھ کوئی ہے۔خاتون، یہاں اوپر آئیں۔وہ-وہ ابھی ابھی اُن دُعائیہ کارڈوں کو لائے ہیں، وہ لڑکا، بھائی بارڈرز یا بلی، کوئی ایک، کبھی کبھی دونوں، آپ لوگوں کے سامنے اُن کارڈز کو ملا دیتے ہیں، اور پھر آپکو آپکا کارڈ دیتے ہیں جو بھی آپ چاہتے ہیں۔پھر ہم نہیں

جانتے، وہ بس ایسا کر دیتے ہیں......اور شاید اِسکو پانچ نمبر مل جائے، اور اُسکو سات نمبر مل جائے، اور اِس کو پندرہ نمبر مل جائے، اور اُس کو پچانوے نمبر مل جائے، ہم یہ نہیں جانتے۔ اور، پھر، جب میں آتا ہوں، تو میں بس، جہاں سے میرے دل میں آتا ہے، میں وہاں سے پکارتا ہوں، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ یہ کہاں ہے۔ اور میں...... میں بس کہتا ہوں......اور کبھی کبھی میں گنتا ہوں کہ ایک قطار میں کتنے لوگ ہیں، اور اِسے اُس قطار کے لوگوں میں تقسیم کر دیتا ہوں اور جواب حاصل کرتا ہوں۔ سمجھے؟ اور پھر، دیکھیں میں نہیں جانتا، کیوں، لیکن بس دیکھیں...... جو کوئی میرے ذہن میں پہلے آتا ہے، میں اُسے پکارتا ہوں۔

(148) نمبر ایک۔ جے نمبر دو۔ نمبر دو، نمبر تین، نمبر چار، نمبر پانچ، نمبر چھ، سات، آٹھ، نو، دس، انھیں آنے دیں، سمجھے۔ ایک، دو، تین، چار، پانچ، چھ، سات، آٹھ، نو، دس۔ ٹھیک ہے۔ پس ٹھیک، اِسی طرح سے آئیں......ٹھہریں، ایک دوسری طرف چلا گیا ہے۔ میں بس ......ایک، دو، تین، چار، پانچ، چھ، سات، آٹھ، نو۔ یہ ٹھیک ہے۔ اب یہاں، یہاں پر یہ، دس ہے۔ ٹھیک ہے۔

(149) گیارہ، بارہ، تیرہ، چودہ، پندرہ۔ یہ پانچ اور ہیں۔ ایک، دو، تین، چار، پانچ۔ ٹھیک ہے، یہ اچھا ہے۔

(150) سولہ، سترہ، اٹھارہ، اُنیس، بیس۔ ایک، دو، تین، چار۔ میں صرف چار دیکھ رہا ہوں۔ بیس، کیا بیس نے جواب دیا؟ ٹھیک ہے۔ اب دیکھیں، ہم نہیں چاہتے آپ بہت سارے ایک ہی بار کھڑے ہو جائیں۔ اور اب ہم اِن کو لیتے ہیں، اور یہ کافی ہیں، ہم کچھ اور لوگوں کو بھی لیں گے۔ ہم نہ بلائیں......شاید ہم بلائیں......

(151) آئیں تھوڑے اور لوگوں کیلئے کوشش کرتے ہیں۔ آئیں پانچ اور لوگوں کیلئے کوشش کرتے ہیں۔ اکیس سے پچیس تک، جو جے حروف میں ہیں، اگر آپ چاہیں تو اِن لوگوں کو کھڑا ہونے دیں۔ ایک، دو، تین، پیچھے وہاں پیچھے، چار ہے۔ ایک، دو، تین، چار، اور وہ پانچ ہے۔ ٹھیک ہے، اب آئیں یہاں رک جاتے ہیں۔ قطار میں پچیس لوگ موجود ہیں، جو۔ جو یہاں قطار میں کھڑے ہیں۔

(152) اب میں آپ کی مدد چاہتا ہوں۔ کیا آپ مجھے اپنا پورا دھیان دیں گے...... کیا اگلے

پندرہ، سولہ منٹ کیلئے، آپ خُدا کو اپنا پورا دھیان دیں گے۔ کیا آپ ایسا کریں گے؟ اور کیا آپ ایسا کریں گے، کہ اپنا پورا دل کھولیں؟ اب یاد رکھیں میں نے کیا کہا ہے۔ اور یہ ایک پُرانی کہاوت ہے، جیسے بطخ کی پیٹھ سے پانی چلا جاتا ہے، اِسے اپنی پیٹھ کے اوپر سے جانے نہ دیں۔ ایسا نہ کریں۔ بلکہ اِس پر دھیان دیں۔

(153) اگر میں آپ کو کوئی ایسی بات بتاؤں جو اِس کلام میں نہیں ہے، اور اِس گھڑی کا وعدہ نہیں ہے، تو آپ اِس بات کے پابند ہیں کہ منیجر سے ملیں اور آکر اُسے اس بارے میں بتائیں۔ ٹھیک ہے۔ میں- میں اور کچھ نہیں سکھاتا سوائے اُسکے جو کلام میں ہے۔ اور اگر میں اُس کلام کیساتھ بنا رہتا ہوں، اور میں کہتا ہوں یہ اُسی طرح ہے، اور خُدا جانتا ہے...... یہ بائبل میں موجود ہے۔ اور اگر خُداوند کا فرشتہ مجھے کچھ ایسا بتاتا ہے جو بائبل میں نہیں ہے، تو یہ خُداوند کا فرشتہ نہیں ہوگا۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ اور اُس نے ایک بار بھی ایسا کچھ نہیں بتایا جو کہ کلام میں نہ ہو، اور آپ میرے گواہ ہیں۔ اُس نے کبھی ایک بات بھی، سینکڑوں اور ہزاروں ہزار بار، دنیا کی زبانوں میں ایسی نہیں بتائی، اُس نے ایک بار بھی غلط بات نہیں بتائی، یا کوئی ایسی بات کہی جو پوری نہ ہوئی ہو۔

(154) سنیں۔ منیجر اور اِن موجود لوگوں سے پوچھ لیں۔ یہ سب جو آپ یہاں دیکھ رہے ہیں، یہ اُس کی طرف سے عام آدمی کا سا پہلو ہے۔ بھائیو، کیا یہ بات سچ ہے؟ [بھائی کہتے ہیں، ''سچ ہے۔'' - ایڈیٹر۔] کیونکہ، وہاں باہر، اور اندر اور نجی زندگی میں، جہاں وہ کہتا ہے، ''اِس جگہ پر جا، اور یہ دیکھ۔ اور یہ رونما ہوگا، اور یہاں پر، یہ کہنا۔'' دیکھیں، یہ مسلسل، ہمیشہ، سال بہ سال ہوتا رہا ہے۔ اور وہ لوگ جو سامعین میں ہیں بس- بس چھوٹی چھوٹی چیزیں دیکھتے ہیں۔ مگر اب آپ تعظیم کریں۔

(155) اب اِس دُعائیہ قطار میں جتنے لوگ، کھڑے ہوئے ہیں، میرے لیے اجنبی ہیں؟ اگر آپ اجنبی ہیں تو اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ ٹھیک ہے۔ کتنے لوگ یہاں پر موجود ہیں، جو جانتے ہیں کہ میں اُن کے بارے میں کچھ نہیں جانتا؟ اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ اب دیکھیں...... آپ کا شکریہ۔ مجھے پرواہ نہیں ہے کہ آپ کہاں پر ہیں، چاہے آپ اوپر بالکونی میں ہیں، یا پیچھے دیوار کیساتھ ہیں، یا یہاں پر ہیں، یا آپ کہیں بھی ہیں۔ میں شروع کرنے لگا ہوں......

(156) اب دیکھیں، یہ آپکی بھلائی کیلئے ہے۔ یہ آپ کے فائدے کیلئے ہے۔ دیکھیں، یہ آپ کے فائدے کیلئے ہے۔

(157) میں نے سوچا کہ میرا چھوٹا پوتا مجھ سے باتیں کرر ہا ہے،مگر وہ نہیں تھا۔ آج رات، میرا چھوٹا پوتا بھی یہیں کہیں موجود ہے،اور وہ اِسی سائز کا ہے،اور میں نے سوچا یہ چھوٹا پال ہے۔ اور وہ ہمیشہ یہی کہتا ہے کہ وہ آئے گا، اور پلپٹ پر کھڑا ہوکر، میرے لیے منادی کریگا،اور وہ ابھی دوسال کا بھی نہیں ہوا ہے۔ میرا خیال ہے کہ یہ چھوٹا لڑکا اپنی ماں کوڈھونڈ رہا ہے۔

(158) لہٰذا یادرکھیں، میں آپ کی مدد کرنے کی کوشش کرر ہا ہوں۔ میں......خُدا یہ جانتا ہے۔ دیکھیں، میں آپکی مدد کرنے کی کوشش کرر ہا ہوں۔ اب دیکھیں، اگر وہ ہمارے درمیان آتا ہے،تو میں چاہتا ہوں آپ فائدہ اُٹھائیں۔

(159) اب ذرا اِس بارے میں سوچیں، وہ شخص یعنی یسُوع مسیح بدن میں کام کرر ہا ہے، جیسے اُس نے وعدہ کیا کہ وہ آخری دنوں میں کریگا۔ کتنے لوگ جانتے ہیں کہ اُس نے یہ وعدہ کیا ہے؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] بالکل ویسے ہی جیسے سدوم میں تھا، جب فرشتہ نے اپنی پشت گھمائی تھی،اور......وہ خُدا تھا۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں وہ خُدا تھا؟ کتنے لوگ ایمان رکھتے ہیں وہ خُدا تھا؟ [''آمین۔''] یقیناً، وہ تھا۔ بائبل کہتی ہے کہ وہ تھا۔ اور اُس نے، یعنی یسُوع نے، اِس کا ذکر کیا ہے۔ اب دھیان دیں۔

(160) اب آپ وہاں بغیر دُعائیہ کارڈ کے ہیں،اور میں چاہتا ہوں آپ میرے لیے کچھ کریں، جہاں کہیں آپ موجود ہیں۔ اب یادرکھیں،اور دیکھیں جبکہ یہ باتیں،آپ کو بتاتی ہیں کہ آپ شفا پاچکے ہیں، یا وہ بتاتی ہیں جو میں آپ کو کرنے کیلئے کہتا ہوں۔ دھیان دیں کیا کہا جاتا ہے۔ پس آپکو بتایا جاتا ہے، کہ اپنے ایمان کوتعمیر کریں۔ اور جب آپ کا ایمان اُس مقام تک آجاتا ہے،تو آپ آگے بڑھیں اور خُدا کوقبول کریں۔ یہ میں نہیں ہوں، یہ بات آسمانی باپ جانتا ہے۔

(161) میں نے اِس قطار پرنظر ڈالی ہے،اور میں کوئی ایسا شخص نہیں دیکھ رہا جسے میں جانتا ہوں۔ میں کسی اور کونہیں دیکھ پارہا سوائے دو یا تین لوگوں کے جو پوری جماعت میں موجود ہیں، اور

جن کو میں جانتا ہوں۔اور کسی کو میں نہیں جانتا،ٹھیک ابھی، میں کہہ سکتا ہوں، ایک اور نظر آرہا ہے۔ میں اُس ایڈمنڈ وے کو جانتا ہوں وہ کچھ منٹوں پہلے یہاں پر تھا۔ میں سوچتا ہوں کہ میں نے اُسے دیکھا، اور میں-میں بھول گیا......

(162) اگر میں غلطی نہیں کررہا، تو میں کسی اور کو بھی دیکھ رہا ہوں جسے میں جانتا ہوں، یہ ایک مرد اور اُس کی بیوی ہے، اور ایک چھوٹی سی لڑکی ہے، جس کا نام فریٹ زینگر ہے جو اوہائیو سے ہے۔ کیا یہ، وہی بھائی ہے......وہ بھائی فریٹ زینگر ہے؟ آپ تھوڑی سی گھومی ہوئی جگہ میں بیٹھے ہوئے ہیں، وہ بھائی اور بہن فریٹ زینگر ہیں، جو اوہائیو سے ہیں، اور میرے دوست ہیں۔

(163) اور اِن کے علاوہ، یہاں پیچھے کوئی اور بیٹھا ہوا ہے، جو ایک......میں اِس طرف دیکھ رہا ہوں، وہ ایک بوڑھا آدمی ہے اور بانوے سال کا ہو رہا ہے، اور اُس کا نام ولیم ڈاؤچ ہے۔ وہ اور اُس کی بیوی موجود ہے۔ وہ بہن نرس ہے۔ ولیم ڈاؤچ، اوہائیو میں رہتا ہے، اور میرا بڑا قریبی دوست ہے۔ زیادہ عرصہ نہیں ہوا، جب وہ، اکانوے سال کا تھا، تو اُسکا دل مکمل طور بند ہو گیا تھا، اور اُسے دل کا دورہ پڑا تھا، اور اُسکی بیوی نے مجھے بلایا، جلدی جلدی آجائیں، کیونکہ وہ اُس وقت قریب المرگ تھا۔ اور پھر......

(164) اور وہ میرا جگری دوست ہے۔ اور میں اپنے راستے پر چل پڑا تا کہ اُس کو دیکھوں، اور میں بڑا پریشان تھا۔ اور میں رک گیا، کیونکہ میری گاڑی کا ایک پہیہ لائن سے باہر نکلا ہوا تھا، اور میری گاڑی کا ٹائر کٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو رہا تھا، اور میں ایک ٹیکسکو اسٹیشن میں گیا، اور کچھ تیل بھروایا، اور وہ باہر آئے، اور اِس کی طرف دیکھا۔ اور میں نے اوپر کی طرف نگاہ کی، اور میں نے دیکھا کہ بھائی ڈاؤچ میرے چرچ کی جانب آرہے ہیں، اور مجھ سے ہاتھ ملا رہے ہیں۔ میں نے کہا، ''خُداوند کی تعریف ہو۔'' اور میں نے پیچھے اس طرح دیکھا، تو وہ سڑک پر آرہا تھا، اور مجھ سے ہاتھ ملا رہا تھا۔ میں اُس کے پاس گیا۔

(165) میں اُس کے ڈاکٹر سے ملا، جو ایک جوان یہودی، یا درمیانی عمر کا، یہودی شخص تھا۔ اور میں نے کہا، ''ڈاکٹر صاحب، اُس کے بارے میں کیا خیال ہے؟''

(166) اُس نے کہا، ''اُسکولڑائی کا موقع بھی نہیں ملا۔'' کہا، ''وہ آکسیجن ٹینٹ کے نیچے ہے۔'' اور کہا، ''وہ وہاں مرجائے گا۔'' اُس نے کہا، ''یادرکھیں، وہ اکانوے سال کا ہے۔''

میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، جناب۔''

(167) اُس نے کہا، ''دل پوری طرح سے بند ہو چکا ہے۔ اب کچھ نہیں کیا جا سکتا۔'' اور کہا، ''یہ جانے کا وقت ہے۔''

(168) اور میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، جناب۔ مگر نہیں، وہ نہیں جارہا۔ بس یہ بات ہے۔''

(169) میں اندر گیا، اور اپنا ہاتھ ٹینٹ کے اندر ڈالا۔ اور میں نے کہا، ''بھائی ڈاؤچ، کیا آپ مجھے سن سکتے ہیں؟'' اُس نے میری طرف دیکھا۔ اب اصل میں، اُس کا نام اِسطرح ہے، کیونکہ وہ جرمن ہے، D-a-u-g-h، اور میں اِس کا تلفظ ڈاؤچ استعمال کرتا ہوں، دیکھیں۔ اور میں– اور میں نے اپنا ہاتھ ٹینٹ میں ڈالا، اور میں نے کہا، ''بھائی ڈاؤچ، کیا آپ مجھے سن سکتے ہیں؟''

اُس نے کہا، ''جی ہاں۔''

میں نے کہا، ''آپ نہیں مریں گے۔ میں نے دیکھا ہے کہ آپ نہیں مریں گے۔''

(170) اور اس واقعے کے ایک ہفتے بعد، وہ میرے چرچ میں کھڑا تھا، اور بھائی ڈاؤچ چرچ میں چل رہا تھا! میں نے عبادت ختم کی، اور میں دریا کی جانب، کیفے ٹیریا کی طرف چل پڑا، تا کہ کچھ کھاؤں۔ اور جب میں کار سے باہر نکلا، اور سڑک پر جا رہا تھا، تو وہاں سے بھائی ڈاؤچ اپنے ہاتھ اُٹھائے ہوئے آ رہا تھا۔ یہ رویائیں کبھی ناکام نہیں ہوتیں ہیں۔

(171) اور دیکھیں یہ آدمی اکانوے سال کا ہے، اور کیلی فورنیا کی، ہر عبادت میں موجود ہوتا ہے۔ بھائی ڈاؤچ، کیا آپ اپنا ہاتھ اُٹھائیں گے؟ وہاں بیٹھا ہوا ہے، اب لوگ اسے دیکھیں یہ کیسا شاندار حقیقی سپاہی ہے۔ یہاں، یہاں بیٹھا ہوا ہے، دیکھیں، اکانوے سال کی عمر ہے، اور ہر عبادت میں موجود ہوتا ہے۔ جب میں یہاں ٹیبرنیکل میں ہوتا ہوں، تو وہ ہر روز سینکڑوں میل گاڑی چلا کر یہاں آتے ہیں، تا کہ مجھے پیغام دیتے ہوئے سن پائیں، اور پھر واپس جاتے ہیں۔ خُدایا، ''شام کے وقت میں روشنی ہوگی۔''

(172) میں نے کہا، ایک روز میں اُن سے باتیں کر رہا تھا، اور میں نے کہا، ''بھائی ڈاوَچ، میں آپ کیلئے کیا کرسکتا ہوں؟''

(173) '' کہنے لگے بھائی برنہم، اب بس ایک ہی تمنا ہے۔ بس یسُوع آئے، اور میں چاہتا ہوں اُس کے ساتھ چلا جاؤں۔''

(174) میں نے کہا، ''فکر نہ کریں۔ یہ تو طے ہے۔ یقیناً۔'' دیکھیں، وہ شخص اندر آیا، اور بپتسمہ لیا، اوہ، وہ اندر آیا اور پاک روح کا بپتسمہ پایا اور سب کچھ پایا، اور اب مسیح کا ایک عظیم خادم ہے۔

(175) اب میں آپ سب سے کہنا چاہتا ہوں، بڑی تعظیم سے رہیں، آپ اِس طرف دیکھیں اور دُعا کریں۔

(176) اب یہاں کتنے اُستاد جانتے ہیں کہ وہ سردار کاہن ہے، اور ٹھیک اِسی گھڑی، ہم اپنی کمزوریوں کے باعث اُسے چھو سکتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے، اگر وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے، اور وہی سردار کاہن ہے، تو وہ اُسی طرح کام کریگا۔ بس، وہ ہے، اور اُس کا بدن وہاں دیکھیں ...... خُدا کے تخت پر ہے۔ کتنے لوگ اِس بات کو جانتے ہیں؟ [''آمین۔''] یسُوع کا بدن خُدا کے تخت پر ہے۔ اور وہ ہمارے بدنوں کو اپنے آپکو ظاہر کرنے کیلئے استعمال کرتا ہے، اور اُس نے یہ کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ ''جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے۔''

میں آپ سے التماس کروں گا کہ خاموش بیٹھیں، اور تعظیم میں رہیں، اور، دُعا کریں۔

(177) اب، آسمانی باپ، اِس بارے میں، میں نے اُتنا احترام کروانے کی کوشش کی ہے جتنا میں جانتا ہوں کہ کرنا چاہیے۔ اب خُداوند، تیری طرف سے صرف ایک لفظ کی ضرورت ہے، تا کہ خاموشی چھا جائے، اور ایک چھوٹی سی آواز اِس جماعت کے درمیان آئے اور کہے، ''یہ مَیں ہوں؛ ڈرو مت۔'' اے باپ، یہ بخش دے۔ اور میں خود کو، اِس پیغام کیساتھ جو آج رات پیش کیا گیا ہے تیرے حوالے کرتا ہوں، تا کہ تیرے کلام کیساتھ تصدیق کی جائے۔ تجھے یہ کرنے کی ضرورت تو نہیں ہے۔ لیکن تُو یہ کر، تُو یہ کرتا ہے، کیونکہ تُو نے ایسا کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو یہ عطا کر، یسُوع کے نام میں، آمین۔

(178) اور سب لوگ بڑی تعظیم میں رہیں، بلکہ بہت زیادہ احترام کریں۔ آپ کیسے ہیں؟ اب جیسے ہم آگے بڑھیں گے تو میں آپکو کلام کا حوالہ دوں گا۔ آیا خُداوند ایسا کرتا ہے، میں نہیں جانتا۔ مگر دیکھیں۔...... میں اِس طرح منادی کرتا ہوں، دیکھیں، یہ ایک طرح کا مسح ہے۔ یہ دوسری قسم کا مسح ہے۔ یہ برکت ہے۔ یہ، ایک ایسی بات ہے، جو ٹھیک آپ کی زندگی کو لیتی ہے۔

(179) اب یہ خاتون یہاں کھڑی ہے۔ میں نے اِسکو اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا۔ کیا ہم اجنبی ہیں؟ مجھے یقین ہے کہ آپ نے، تھوڑی دیر پہلے کہا تھا، میں آپ کو نہیں جانتا۔ خُدا آپ کو جانتا ہے۔ وہ مجھے بھی جانتا ہے۔ کیا آپ جانتی ہیں ہم یہاں کس لئے کھڑے ہیں، ہمیں روزِ عدالت اِس کا جواب دینا پڑے گا؟ [بہن کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] آپ اس سے واقف ہیں؟ آپ جانتی ہیں کہ اب ہم جو کرتے ہیں، خُدا ہم سے وہاں اِس کا جواب مانگے گا؟ میں نے یہ بات کسی مقصد کیلئے کہی ہے۔ اب، اگر خُداوند یسُوع مجھ پر ظاہر کرے کہ آپ کیا کر رہی ہیں، اور آپ کے ذہن میں کیا ہے، یا اِسی قسم کی کوئی اور بات، تو کیا آپ اِس پر ایمان رکھیں گی؟ آپ کو اِس پر ایمان رکھنا ہوگا، کیا آپ نہیں رکھیں گی؟ [''آمین۔'']

(180) آپ سامعین، کیا آپ اِس کا یقین کرینگے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(181) اب ہم اُسی طرح کھڑے ہوئے ہیں جیسے وہ عورت، اور ہمارا خُداوند کنوئیں پر تھے، اور ایک مرد اور ایک عورت پہلی بار اپنی زندگی میں مل رہے تھے۔ سمجھے؟ اور ہم یہاں پر، مل رہے ہیں...... اور یہ مقدُس یوحنا چوتھا باب ہے۔ اب دیکھیں پاک روح بتائے گا...... کہ آیا آپ یہاں پر کسی اور کیلئے ہیں، یا آپ بیمار ہیں، یا یہ کوئی گھریلو پریشانی ہے، یا یہ کوئی مالی پریشانی ہے، یا یہ جو کچھ بھی ہے، میرا کوئی نظریہ نہیں ہے، لیکن وہ ایسا کرتا ہے۔ مگر وہ آپ کے دل کے خیالوں کو جانچ لیتا ہے۔ کیونکہ وہ کلام ہے۔ میں نہیں جانچ سکتا۔ میں محض ایک انسان ہوں۔ آپ دیکھیں، آپ تھوڑی سی گھبرائی ہوئی ہیں، یہی وجہ ہے کہ میں یہ کر رہا ہوں۔

(182) آپکی پریشانیوں میں سے، ایک گھبراہٹ ہے۔ یہ سچ ہے۔ اور آپ کو ذیابیطس بھی ہے، یہ ایک اور چیز ہے جو آپ کیساتھ غلط ہے۔ یہ سچ ہے۔ اُلجھنیں بہت ہیں، اور بھی بہت ساری چیزیں

آپ کے ساتھ غلط ہیں۔کیا یہ ٹھیک ہے؟ اگر یہ ٹھیک ہے، تو اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔سمجھے؟ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ وہ آپکو شفا دیگا؟[''بہن کہتی ہے،'' میں ایمان رکھتی ہوں۔'' -ایڈیٹر۔] آپ رکھتی ہیں؟ اب، آپ کی گھبراہٹ آپ کی عمر کی وجہ سے ہے، مگر دیکھیں، یہ آپ کو چھوڑ دے گی۔اور مجھے یقین ہے کہ ایمان کے وسیلہ ہم کلوری پر جائیں گے، اور خون کی منتقلی کریں گے۔

(183) اب، بالکل ٹھیک یہی کچھ اُس نے کیا تھا۔اُس نے اُس عورت کو کنویں پر بتایا کہ اُسکی کیا پریشانی تھی۔اُس عورت کے بہت سے شوہر تھے۔آپ کا کیا ہے...... میرا خیال ہے کہ گھبراہٹ ہے، اور دو یا تین چیزیں اور ہیں جو آپ کے ساتھ غلط ہیں۔اور یہ ٹھیک بات ہے، کیا یہ نہیں ہے؟ یہ بالکل وہی بات ہے۔

(184) اب، جب وہ شمعون کے پاس آیا، تو اُس نے بتایا کہ وہ کون تھا۔کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خُدا مجھے بتا سکتا ہے آپکا نام کیا ہے؟ کیا اِس بات سے آپ زیادہ ایمان رکھیں گی؟ یہ رکھے گی؟ مسز سٹرونگ......[بہن کہتی ہے،'' سٹاوٹ۔'' ایڈیٹر۔] سٹاوٹ، کیا آپ ایمان رکھیں گی؟ اور پھر آپ، جائیں اور ایمان رکھیں...... یہ سب ختم ہو چکا ہے۔آمین۔

(185) آئیں۔آپ ایمان رکھتی ہیں۔میں آپ کیلئے اجنبی ہوں۔میں آپکو نہیں جانتا ہوں۔ خُدا آپ کو جانتا ہے۔کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ وہ مجھ پر ظاہر کر سکتا ہے کہ آپ کی کیا پریشانی ہے؟ اور اگر وہ ظاہر کرتا ہے، تو پھر خُداوند خُدا مبارک ہے۔کیا یہ سچ ہے؟[بہن کہتی ہے،'' جی ہاں، یہ سچ ہے۔'' -ایڈیٹر۔] اب- اب فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے، دیکھیں، یہ- یہ وہ ہے، جو آپ محسوس کر رہی ہیں۔ٹھیک ہے۔آپ گھبراہٹ جیسی حالت کی بدولت تکلیف اُٹھا رہی ہیں، اور ذہنی اعصاب کا شکار ہیں، اور بہت جلد ٹوٹ جاتی ہیں۔آپ مثانے کی بیماری سے بھی تکلیف اُٹھا رہی ہیں، اور آپکا جگر بھی ٹھیک نہیں ہے، اور آپ انیمیا میں بھی مبتلا ہیں۔یہ ٹھیک ہے۔آپکے ساتھ یہ ہے......

(186) وہ یہاں ایک آدمی بن کر ظاہر ہو رہا ہے۔کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خُدا آپکو شفا دے سکتا ہے؟[بہن کہتی ہے،'' جی ہاں، میں رکھتی ہوں۔'' -ایڈیٹر۔] کیا آپ کے شوہر کو، بھی شفا دے سکتا ہے، اور اُسے ٹھیک کر سکتا ہے؟ آپ سوچ رہی ہیں پیٹ کی تکلیف چھوڑ دیگی، اور وہ بالکل ٹھیک

ہوجائیگا؟اِسی بیماری کی وجہ سے وہ تکلیف اُٹھا رہا ہے۔جا کر اپنا ہاتھ اُس پر رکھیں،اور اُسے اِسی طرح بتائیں،اور یہ-یہ بیماری اُسے چھوڑ دے گی۔

(187) میں آپ کیلئے اجنبی ہوں۔مگر خُداوند ہم دونوں کو جانتا ہے،کیا وہ نہیں جانتا؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں خُدا آپکو شفا دے سکتا ہے؟اگر خُداوند یسُوع مجھ پر وہ بات ظاہر کر دے...... جو آپ...... جو آپ کے دل میں ہے،تو کیا آپ ایمان رکھیں گے کہ وہ آپ کو شفا دے دیگا؟ آپ کو ایک تکلیف تھی۔آپ کی ایک-ایک-ایک بیماری،پتے کی تھی۔اور دوسری بات یہ ہے،کہ اُسکی وجہ سے آپکے مثانے میں السر ہو گیا تھا،پس یہ وہ ہے جو آپ کے ڈاکٹر نے کہا ہے۔اور اب،دوسری بات سنیں،وہ اِس کیلئے آپریشن کرنا چاہتے ہیں۔یہ بالکل سچ بات ہے۔کیا یہ سچ نہیں ہے؟اب کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ یہ ٹھیک کر سکتا ہے؟ آپ سوچتے ہیں کہ آپ کا ایمان اُس پر ہے؟اب آپ دیکھیں یہ میں نہیں کر رہا۔آپ ایمان رکھتے ہیں؟ ٹھیک ہے۔جائیں،اور جیسا آپ نے ایمان رکھا ہے،ویسا ہی آپ کیساتھ ہو۔

(188) میں جانتا ہوں،کہ ہم دونوں ایک دوسرے کیلئے اجنبی ہیں۔مگر خُداوند خُدا ہم دونوں کو جانتا ہے۔کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ وہ مجھ پر ایسی باتیں ظاہر کر سکتا ہے جس سے آپ کی مدد ہو سکے؟ [بہن کہتی ہے،"جی ہاں،میں یہ جانتی ہوں۔"-ایڈیٹر۔] آپ،آپ ایمان رکھتی ہیں وہ ظاہر کریگا۔ ["مثبت پہلو ہے۔"] میں کہہ رہا ہوں......"مثبت پہلو ہے،" یہ بہت اچھا ہے۔یہ بہت بہترین ہے۔ اب آپ کیساتھ بہت سی چیزیں غلط ہیں،بہت زیادہ پیچیدگیاں ہیں اور بہت چیزیں ہیں،جیسے کھانسی وغیرہ بھی ہے،اور آپ اِس پر قابو نہیں رکھ پاتی ہیں۔اور آپ بہت گھبراہٹ میں مبتلا ہیں۔اور-اور یہ، بالکل ٹھیک بات ہے۔

(189) پھر دیکھیں،آپکے دل پر بوجھ ہے،اور یہ بوجھ کسی اور کیلئے ہے،جو کہ آپ کا بیٹا ہے۔اور اُس کی کوئی-کوئی پریشانی ہے،اور وہ ایک گھریلو پریشانی ہے۔وہ اور اُس کی بیوی،وہ ہر وقت بحث و تکرار کرتے رہتے ہیں اور یہ سلسلہ جاری رہتا ہے......؟......اور اِس کیلئے آپ بوجھ رکھتی ہے۔یہ سچ ہے۔اب آپ اپنے پورے دل سے ایمان رکھیں،اور یہ سب ٹھیک ہو جائے گا اور چلا جائے گا۔اب

آپ ایمان رکھیں۔خُداوند آپ کو برکت دے۔

(190) جناب، آپ کا کیا حال ہے؟ میں آپ کیلئے اجنبی ہوں،اور-اور آپ میرے لیے اجنبی ہیں۔اور یہ- یہ یوں شروع ہوتا ہے......وہ رویا، جواب میں دیکھ رہا ہوں، یوں نظر آ رہا ہے کہ پورا گھر روشن ہو رہا ہے،اور جیسے کوئی بگولا گھوم رہا ہے۔سمجھے؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خُداوند یسُوع مجھ پر ظاہر کر سکتا ہے کہ آپ یہاں کس مقصد کیلئے کھڑے ہیں؟ آپ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ ایسا کرے گا؟ میں بھی، یہی ایمان رکھتا ہوں۔میں صرف آپ سے گفتگو کر رہا ہوں، تا کہ آپکی روح سے رابطہ کروں، میں یہ ٹھیک اِسی لئے کر رہا ہوں۔دیکھیں، میں آپکو نہیں جانتا، یہ میرے علاوہ کوئی اور ہے جو یہ کر رہا ہے۔مجھے خود کو اپنے آپ سے مکمل طور پر الگ کرنا پڑتا ہے، یہ کام وہ خود کرتا ہے۔آپ سمجھ گئے ہیں؟

(191) اب، پہلی چیز، آپ بہت ہی خطرناک اعصابی حالت میں مبتلا ہیں،اور یہ اعصابی حالت کچھ وقت کیلئے ہوتی ہے۔یہ سچ ہے۔[بھائی کہتا ہے،"یہ سچ ہے۔"-ایڈیٹر۔] اور یہ اعصابی حالت آپ کو ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے، ہوتی ہے۔اور آپ کو جھٹکا لگا تھا۔["یہ سچ ہے۔"] یہ یہی ہے۔سنیں، یا تو آپ ایک مناد رہے ہیں، یا آپ ایک مناد ہیں۔["میں ہوں۔"] اب آپ ایک مناد ہیں] میں نے آپکو پلپٹ پر دیکھا ہے۔تو پھر، خُدا پر ایمان رکھیں،اور یہ اعصابی حالت آپکو چھوڑ دے گی۔وہ تمام خدام جنھیں یہ ہے۔آپ ٹھیک ہو جائینگے۔اپنے پلپٹ پر واپس جائیں، اور خُدا کی تابعداری کریں اور اُس کلام، یعنی یسُوع مسیح کیساتھ سچے طور پر قائم رہیں۔

(192) آپ ایمان رکھتی ہیں کہ جب آپ کرسی پر بیٹھی ہوئی تھیں، تو آپ کی کمر کی تکلیف آپ کو اُسی گھڑی چھوڑ گئی تھی؟[بہن کہتی ہے،"جی ہاں۔"-ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے، محترمہ، پھر آپ آگے بڑھیں،اور کہیں،"خُداوند، تیری شکر گزار ہوں۔"

(193) خاتون، آئیں۔آپ کا کیا حال ہے؟ کیا آپ یقین کرتی ہیں کہ میں اُس کا خادم ہوں؟ [بہن کہتی ہے،"یقیناً کرتی ہوں۔"-ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔کیا آپ ایمان رکھتی ہیں یہ زنانہ تکلیف ہے،اور یہ زنانہ تکلیف، آپکو چھوڑ جائیگی؟["آمین۔"] آپ ایمان رکھتی ہیں؟ تو پھر، آگے بڑھیں، اور کہیں،"خُداوند، تیری شکر گزار ہوں۔"

(194) گردے کی تکلیف ہے،آپ کی کمر میں بھی،تکلیف ہے۔کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا آپ کوشفا دے گا اور آپ کو، اِس سے چھٹکارا دے گا؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ آپ کوٹھیک کردے گا؟ تو ٹھیک ہے، اپنی راہ پر ہولیں......؟......

(195) آئیں، خاتون۔ میں آپ کیلئے اجنبی ہوں۔اگر میں آپکے بارے میں، کچھ بھی نہ کہوں، تو کیا آپ یقین کریں گی کہ خُدا کی حضوری یہاں موجود ہے تاکہ بیمار کوشفا دے؟[بہن کہتی ہے، ''یقیناً، میں اِس کا یقین کرتی ہوں۔'' -ایڈیٹر۔] آپ کریں گی؟ ٹھیک ہے، اگر آپ یقین کرتی ہیں، تو یہ آپکی پیٹ کی تکلیف ہے......آپ دیکھیں، میں نے آپکو پہلے ہی بتا دیا ہے۔یہ- یہ ختم ہو چکی ہے۔دیکھیں، میں نے آپ کو پہلے ہی بتا دیا ہے۔[خُدا کا شکر ہو!اوہ، یسُوع، تیری شکرگزار ہوں۔'']

(196) جناب، آپ کیسے ہیں؟ خُدا دل میں رہتا ہے۔اور آپکا دل تو کافی عرصے سے، خراب دِکھائی دے رہا ہے۔کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ اِسے ٹھیک کر دے گا؟ اپنی راہ پر ہولیں اور اِس پر ایمان رکھیں۔خُدا آپ کو برکت دے۔آپ ایمان رکھتے ہیں؛ وہ اِسے ٹھیک کردے گا۔

(197) آپ گھبراہٹ میں مبتلا ہیں، کیونکہ آپکو بھی پیٹ کی تکلیف ہے، اور السر کا پھوڑا ہے۔ کھانے کے بعد یہ آپ کو پریشان کرتا ہے۔آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ سب کچھ ختم ہو گیا ہے؟ جائیں اور اپنے کھانے کیلئے کچھ لیں۔

(198) آپ کیلئے اوپر اُٹھنا بہت مشکل ہے، کمر کی درد آپکو بہت پریشان کر رہی ہے۔[مریض کہتا ہے،''جی ہاں، جناب۔'' -ایڈیٹر۔] اگر آپ ایمان رکھیں، تو یہ آپ کو مزید پریشان نہیں کریگی۔ کیا آپ رکھیں گے؟[''جی ہاں، جناب۔''] ٹھیک ہے، پھر جائیں، اور خُداوند یسُوع آپ کو مکمل طور پر تندرستی دے۔

(199) آپ کس لیے گھبراہٹ میں مبتلا ہیں؟ یہ کہتے ہوئے، جائیں، ''اب میں مزید گھبراہٹ میں مبتلا نہیں رہوں گا،'' اور آپ نہیں رہیں گے۔جائیں اور ایمان رکھیں۔ٹھیک ہے، جناب۔

(200) آئیں، خاتون۔اب دیکھیں، یہ ایتھوپین عورت ہے، اور سفید آدمی ہے، بالکل اُسی طرح جیسے اُس زمانہ میں، یسُوع کی ملاقات ہوئی تھی۔اُن کے بیچ میں علیحدگی تھی جیسے جنوب میں ہوا

کرتا تھا، لیکن اب ہم میں ایسا نہیں ہے۔اے یسُوع یہ لوگ جان جائیں کہ سب لوگ خُدا کے ہیں۔ اور اِن میں کوئی فرق نہیں ہے، دیکھیں، چاہے یہ یہودی ہیں یا سامری ہیں۔

(201)اب، اگر خُدا آپ کی مدد نہ کرے، تو بہت جلد جوڑوں کا درد آپ کو اپاہج کر دیگا۔مگر کیا آپ یقین کرتی ہیں کہ وہ آپ کی مدد کریگا، اور آپ کو ٹھیک کر دے گا؟ جیسے اُس عورت نے کیا، آپ بھی اپنی راہ پر جائیں اور لوگوں کو بتائیں کہ خُدا نے آپ کیلئے کتنے جلالی کام کیے ہیں۔ٹھیک ہے۔ اب، وہاں ایک سرجن کاٹنے والے اوزار لئے کھڑا ہے۔

(202) صرف ایک لمحہ ٹھہریں۔ یہ عورت وہ نہیں۔اب، صرف ایک لمحہ ٹھہریں، اور سب تعظیم میں رہیں۔کیا- کیا شیطان نے، کچھ کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ یہاں ہے۔ ٹیومر ہے، آپ دونوں کو، ٹیومر ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔آپ کو ٹیومر ہے، اور اُس عورت کو بھی ٹیومر ہے، اور ایک دوسرے کی مدد کیلئے شیطان چلا رہا ہے۔ اور پاک روح بھی، پکار رہا ہے۔آپ کس پر یقین کرنے جا رہے ہیں، یسُوع پر؟ تو ٹھیک ہے۔خاتون، پھر اُس چارپائی سے اُٹھ کھڑی ہوں۔ اسٹریچر سے اوپر اُٹھ جائیں۔اُس سے نکل آئیں، اور ایمان رکھیں۔ جائیں، اب یسُوع پر ایمان رکھیں۔آمین۔

(203) کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ سب کچھ ممکن ہے۔کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ جماعت میں موجود لوگ اِس کے بارے میں کیا سوچتے ہیں؟[جماعت اور شفا پانے والے سب لوگ خوشی مناتے ہیں-ایڈیٹر۔]

(204) آئیں ہم اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں۔ کیونکہ ایسا کرنے کا یہ بالکل ٹھیک وقت ہے۔آئیں ہر ایک شخص ......خُدا آپ کو برکت دے۔آئیں ٹھیک اِسی وقت ہر ایک شخص اپنے قدموں پر کھڑا ہو جائے۔خُدا کی تعریف کریں۔اپنے ہاتھوں کو اُٹھائیں۔

(205)خُداوند یسُوع، تیرے شکر گزار ہیں! ہم تیری عظمت کیلئے، اور بیماروں کی شفا کیلئے تیری تعریف کرتے ہیں۔[جماعت خوشی مناتی ہے-ایڈیٹر۔]

جھیل پر ایک گواہی

(A Testimony On The Sea)

URD64-0307

یہ پیغام برادر ولیم میریئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں ہفتے کی شام، 7 مارچ، 1964 ،سولز ہار بر ٹیمپل ڈلاس ،ٹیکساس، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2021 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org